روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN

The Urdu Daily

جمعرات

09 اپریل 2026

THURSDAY

09 APRIL - 2026

صفحہ 08 — کرسٹیانو رونالڈو کے ایک خیر سگالی

صفحہ 08 — رنگ میں ہندوستانی کے بازوں کا رنگ، ۸ باکسر فائنل میں داخل

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 84 | جلد: 16

آرٹیکل 311(2)(c) کے تحت 2 سرکاری ملازمین کی برطرفی کے احکامات

جموں وکشمیر میں ابتک 90 ملازمین برخواست

دہشت پسندی اور دہشت پسندوں کے سہولت کار ملازمین پر لٹکتی برطرفی کی تلوار

ہر دہشت گرد کو ختم کیا جائیگا، کسی کیساتھ کوئی رعایت نہیں: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر //۸، اپریل // جے کے این ایس // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انتظامیہ کی جاری 'دہشت گردی کیخلاف صفر رواداری' کی پالیسی کے ایک حصے کے طور پر جموں وکشمیر کے 2 سرکاری ملازمین کو دہشت گرد تنظیموں سے مبینہ روابط کے الزام میں برطرف کرنے کا حکم دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ برطرف کئے گئے ملازمین کی شناخت محکمہ تعلیم میں درجہ چہارم کے ملازم فرحت علی کھانڈے ساکنہ رام بن اور محکمہ دیہی ترقی میں درجہ چہارم کے ملازم محمد شفیع ڈار ساکنہ بانڈی پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ جے کے این

ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ فرحت علی کھانڈے 2011 سے حزب المجاہدین کیلئے کام کرتے ہوئے پائے گئے، جبکہ محمد شفیع ڈار 2025 سے مبینہ طور پر لشکر طیبہ کے دہشت گرد ساتھی کے طور پر کام کر رہا تھا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ یہ کارروائی ریاست کی سلامتی کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں میں ان کے ملوث ہونے کی اطلاعات کے بعد کی گئی۔ جموں وکشمیر میں اب تک 90 سرکاری/ 102W

شوپیاں میں فورسز کی گاڑیوں کونشانہ بنانے کی سازش

سیکورٹی فورسز نے طاقتور آئی ای ڈی کوناکارہ بنادیا

سرینگر // 8 اپریل // یو این ایس // جموں وکشمیر کے ضلع شوپیاں میں بدھ کے روز سیکورٹی فورسز نے ایک بڑی دہشت گردانہ سازش کو ناکام بناتے ہوئے ایک طاقتور آئی ای ڈی کو بروقت ناکارہ بنا دیا، جس سے ایک ممکنہ بڑا سانحہ ٹل گیا۔ یو این ایس کے مطابق فوجی ذرائع کے مطابق یہ آئی ای ڈی جنوبی کشمیر کے علاقے زینہ پورہ، چترگام روڈ پر نصب کیا گیا تھا اور ابتدائی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا ہدف سیکورٹی فورسز کی گاڑیاں تھیں۔ حکام نے بتایا کہ صبح کے وقت معمول کی تلاشی اور/ 101

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ڈی آئی ایس ایچ اے میٹنگ کی صدارت کی

ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

اور بروقت، ہم آہنگ عمدرآمد پر زور دیا

ڈوڈہ // انفو // ضلع کشتواڑ کی ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ڈی آئی ایس ایچ اے) کا اجلاس کانفرنس ہال ڈوڈہ میں مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سائنس وٹیکنالوجی اور وزیر مملکت برائے وزیر اعظم آفس ڈاکٹر جتیندر سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں ضلع کشتواڑ کے ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے ترقیاتی پروفائل اور سماجی شعبہ کی ترجیحات کا تفصیلی اور جامع جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے مختلف مرکزی اسپانسرڈ اور یوٹی سکیموں کے تحت پیش رفت، اہم جاری/ 103

صرف جموں وکشمیر نہیں بلکہ ملک بھر کی سرحدی ریاستوں کیلئے منشیات اسمگلنگ ایک بڑا چیلنج

نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل کرنا ہمارا مقصد

کشیدگی کے بجائے ہندوستان کیساتھ بہتر تعلقات پاکستان کے مفاد میں: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں //۸، اپریل // جے کے این ایس // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ ایک بڑا چیلنج بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف جموں وکشمیر تک محدود نہیں ہے، بلکہ ملک بھر کی تمام سرحدی ریاستوں کو اس کا سامنا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی حکومت یونین ٹیریٹری میں مضبوط کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے اور انہیں منشیات کی لعنت سے دور کر کے نوجوانوں کو مشغول کرنے کے لیے کام کر

رہی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستان کو آپریشن سندھ کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ یہ اسلام آباد کے مفاد میں ہوگا کہ وہ بیان بازی اور کشیدگی کو بڑھانے کے بجائے ہندوستان کے ساتھ تعلقات

کو بہتر بنانے پر توجہ دے۔ جے کے این ایس کے مطابق گزشتہ روز جموں میں ایک تقریب کے موقع پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ ایک چیلنج ہے اور یہ ہمارے اکیلے نہیں ہے۔ سرحد کے قریب واقع تمام ریاستوں کو ایک جیسے خدشات کا سامنا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ آپ ان میں سے بہت سے لوگوں سے یہ شکایت سنیں گے، خاص طور پر پنجاب سے۔/ 104

گنگن گاندربل میں پاور کنال سے عدم شناخت نعش برآمد

پولیس نے وجوہات جاننے کیلئے کوششیں تیز کردی

سرینگر // 8 اپریل // سی این آئی // وسطی ضلع گاندربل کے کنگن علاقے میں پاور کنال سے عدم شناخت نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہے۔ سی این آئی کے مطابق گاندربل ضلع کے کنگن تھونے میں پاور کنال سے ایک عدم شناخت شہری کی نعش برآمد ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ مقامی لوگوں نے نعش کو نہر میں دیکھا اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ جس کے بعد پولیس کی ٹیم فوراً موقع پر پہنچ گئی اور نعش/ 105

تمل ناڈو میں مقامی طور پر تعمیر کردہ پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کا جوہری سنگ میل عبور

ہندوستان اپنے سول نیوکلیئر سفر میں واضح قدم اٹھا رہا ہے

یہ ہندوستان کیلئے قابل فخر لمحہ، سائنسدانوں اور انجینئروں کو مبارک باد/ وزیر اعظم مودی

سرینگر // 8 اپریل // سی این آئی // ہندوستان اپنے سول نیوکلیئر سفر میں ایک واضح قدم اٹھا رہا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک کے تین مرحلوں والے جوہری پروگرام کے دوسرے مرحلے کو آگے بڑھا رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ملک نے اپنے جوہری توانائی کے پروگرام میں ایک اہم سنگ میل کو نشان زد کیا ہے کیونکہ تمل ناڈو کے کلپکم میں مقامی طور پر ڈیزائن اور بنایا گیا پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس تاریخی کامیابی کی ستائش کی ہے۔ سوشل میڈیا کے ایکس ہینڈل پر وزیر اعظم مودی نے لکھا "ہندوستان اپنے سول نیوکلیئر سفر میں ایک واضح قدم اٹھا رہا ہے، ملک کے تین مرحلوں والے جوہری پروگرام کے دوسرے مرحلے کو آگے بڑھا رہا ہے"۔ ری ایکٹر کی تکنیکی اہمیت پر روشنی

ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ جدید ترین ری ایکٹر، جو کہ اپنی ضرورت سے زیادہ ایندھن پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، ملک کی سائنسی صلاحیت کی گہرائی اور اس کے انجینئرنگ انٹرپرائز کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر اعظم نے اسے پروگرام کے تیسرے مرحلے میں ہندوستان کے تھوریم کے وسیع ذخائر کو بروئے کار لانے کی طرف ایک فیصلہ کن قدم بھی قرار دیا۔ اسے ہندوستان کے لیے ایک قابل فخر لمحہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اس پروجیکٹ میں شامل سائنسدانوں اور انجینئروں کو مبارکباد دی/ 106

لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر کلسٹر یونیورسٹی کی

دوسری یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی

جموں // انفو // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز لوک بھون جموں میں سری نگر کلسٹر یونیورسٹی کی دوسری کونسل میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے وائس چانسلر پروفیسر محمد مبین، وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس ڈیپارٹمنٹ، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، سابق وائس

چانسلر سینٹرل یونیورسٹی گجرات پروفیسر راما شنکر دوبے، سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر پی کے عبدالعزیز، کلسٹر یونیورسٹی کشمیر رجسٹرار اور کونسل کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ یونیورسٹی کونسل نے لیفٹیننٹ گورنر کی/ 107

امریکا اور ایران 2 ہفتے کی جنگ بندی پر متفق، 10 اپریل کو 10 نکات پر دوطرفہ مذاکرات

اقوام متحدہ سمیت عالمی رہنماؤں کا اظہار اطمینان

تیل کی قیمتوں میں کمی لیکن آبنائے ہرمز سے جہازوں کی فوری آمدورفت کیلئے کچھ وقت درکار!

سری نگر //۸، اپریل // جے کے این ایس // امریکہ نے پاکستان کی طرف سے تجویز کردہ ایران کیساتھ 2 ہفتے کی جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی ہے، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مغربی ایشیائی قوم سے تہذیب کو مٹانے کی اپنی ڈیڈ لائن ختم ہونے سے 90 منٹ قبل اعلان کیا تھا۔ ٹرمپ نے منگل کی شام (امریکی وقت) کو ٹروتھ سوشل پر ڈرامائی اعلان کیا یہاں تک کہ جب ڈیموکریٹس نے ایرانی تہذیب کو مٹانے کے غیر منقولہ دھمکیوں پر انہیں ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق امریکی صدر نے سوشل میڈیا پوسٹ/ 108

ایران امریکہ جنگ بندی انسانیت کی جیت

لڑائی سے کوئی مسئلہ کبھی حل ہوا ہے نہ مستقبل میں کبھی ہوگا/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر // 8 اپریل // سی این آئی // ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ "سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے متعلقہ ممالک کو یہ ہمت دی کہ وہ ایک میز پر بیٹھ کر اپنے مسائل کا حل تلاش کریں۔ کیونکہ بات چیت کے بغیر کوئی راستہ نہیں نکلتا۔ لڑائی کسی مسئلے کا حل نہ کبھی رہی ہے اور نہ کبھی ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق اپنے ایک بیان میں صدر نیشنل کانفرنس

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ میں اپنی جانب سے اور اپنے عوام کی طرف سے اُن تمام ممالک کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے مذاکرات کا راستہ اختیار کیا۔ ہمیں امید ہے کہ مکمل امن قائم ہوگا، کیونکہ اس جنگ نے پوری/ 109

بدھ کی شام وادی بھر میں غیر معمولی موسم

اونچی جگہوں پر برفباری

سری نگر //۸، اپریل // جے کے این ایس // موسمیاتی مرکز سری نگر نے بتایا کہ گلمرگ کے مشہور سیاحتی مقام اور کشمیر کے اونچی علاقوں کے چند دیگر علاقوں میں بدھ کو تازہ برف باری ہوئی، جب کہ وادی کے میدانی علاقوں میں بارش ہوئی۔ جے کے این ایس کے مطابق شمالی کشمیر میں گلمرگ کے مشہور سکی ریزورٹ سمیت وادی کے اونچے علاقوں، کپواڑہ اور بانڈی پورہ میں بدھ کو تازہ برف باری ہوئی۔ موسمیاتی مرکز نے بتایا کہ سری نگر اور وادی کے میدانی علاقوں میں بارشوں نے تباہی مچادی۔ موسمیاتی مرکز نے خبردار کیا کہ وقفے وقفے/ 110

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم

تنازعہ کو کرنے کیلئے بات چیت اور سفارت کاری ضروری

بھارت آبنائے ہرمز کے ذریعے بلا روک ٹوک آزاد اور تجارت کے عالمی بہاؤ کی توقع کرتا ہے/ وزارت خارجہ

سرینگر // 8 اپریل // سی این آئی // امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے بھارت نے امید ظاہر کی کہ عارضی جنگ بندی مغربی ایشیا میں دیرپا امن کی راہ ہموار کرے گی۔ سی این آئی کے مطابق ایک سرکاری بیان میں مرکزی وزارت خارجہ نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس نے مسلسل کشیدگی میں کمی کی وکالت کی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جاری تنازعہ کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے بات چیت اور سفارت کاری ضروری ہے۔ حکومت نے تنازعہ کے وسیع تر انسانی اور معاشی اثرات پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس نے "بے حد تکالیف" کا باعث بنی ہے اور عالمی توانائی کی فراہمی اور تجارتی نیٹ ورک میں خلل ڈالا ہے۔ ہندوستان نے اپنے دیرینہ موقف کو دہرایا کہ سفارتی ذرائع سے پرامن حل ہی خطے میں آگے بڑھنے کا واحد قابل عمل راستہ ہے۔ سمندری راستوں کی تزویراتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزارت خارجہ امور نے کہا کہ وہ آبنائے ہرمز کے ذریعے نیویگیشن کی بلا روک ٹوک آزاد اور تجارت کے عالمی بہاؤ کی توقع کرتا ہے۔ تنگ آبی گزرگاہ تیل کی عالمی ترسیل کے لیے ایک اہم شریان ہے، اور حالیہ ہفتوں میں اس کی رکاوٹ نے دنیا بھر میں توانائی کی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کو جنم دیا ہے۔ یہ بیان امریکہ اور ایران کے درمیان دو ہفتے کی جنگ بندی پر رضامندی کے بعد سامنے آیا ہے جس کا مقصد بڑھتی ہوئی دشمنی کو روکنا اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ/ 111

''آمد بہار میں احساس سرما''، ٹنل کے آر پار خراب موسمی صورتحال جاری

پہاڑیوں پر تازہ برفباری، میدانوں علاقوں میں موسلا دھار بارشوں

ندی نالوں میں طغیانی آنے کے باعث کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال، نالوں میں طغیانی، جہلم میں پانی کی سطح میں اضافہ

سرینگر // 8 اپریل // سی این آئی // وادی کشمیر میں دگرگوں موسمی صورتحال کے چلتے ٹنل کے آر پار موسلا دار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جبکہ سونہ مرگ، گلمرگ اور امرناتھ گھپا پر بھی ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ ادھر گزشتہ دنوں جاری پیر پنچال کے آر پار موسلا دار بارشوں نے وادی کے اطراف و اکناف میں جہاں معمول کی زندگی متاثر رہی وہیں مسلسل بارشوں کے نتیجے میں ندی نالوں میں طغیانی آنے کے نتیجے میں کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ مسلسل بارشوں کے نتیجے میں دریا جہلم میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں بارشوں میں کمی آنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے مجموعی طور پر

10 اپریل تک موسم خراب رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق گزشتہ دنوں سے ٹنل کے آر پار موسلا دھار بارشوں نے وادی کے اطراف و اکناف میں جاری بارشوں کے نتیجے میں سردی کی لہر میں کافی اضافہ ہوگیا ہے۔ خراب موسمی صورتحال کے چلتے بالائی علاقوں میں ہلکی اور تازہ برفباری سے موسم سرد ہوا۔ سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں رم جم بارشوں کے بیچ شہر آفاق گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں سمیت وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں رات بھر ہلکی ہلکی برفباری ہوئی جس کے نتیجے میں درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی/ 112

مہمان پرندے روٹھ گئے

سید اشرف علی

سندھ میں سائبیریا اور وسطی ایشیا سے آنے والے ہجرتی پرندوں کی آمد گذشتہ کئی سالوں سے غیر معمولی کمی آچکی ہے۔ تین عشروں قبل سندھ میں لاکھوں ہجرتی پرندوں کی آمد ہوتی تھی، لیکن اب صرف **30** فی صد یہاں آتے اور اپنا مسکن بناتے ہیں۔

اگرچہ متعلقہ اداروں کی جانب سے گذشتہ سالوں سے ہونے والی پرندہ شماری کے ڈیٹا کے تحت ہجرتی پرندوں کی آمد میں اضافہ ہوا ہے لیکن ہماری تحقیق کے مطابق ہجرتی پرندوں کی صحیح طریقے سے مہمان داری نہ ہونے اور ان کے بے تحاشا شکار، بالخصوص جال لگا کر پکڑنے کی وجہ سے بڑی تعداد میں مہمان پرندے اب یہاں ٹھہرنے کے بجائے پڑوسی ملک کوچ کررہے ہیں۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے گذشتہ چھے سالوں کے دوران آبی پرندہ شماری کے اعداد وشمار کے مطابق **2018** میں **204,445** آبی پرندے شمار کیے گئے، **2019**ء میں **98,158** کی گنتی کی گئی، **2020**ء میں **7** لاکھ **42** ہزار **3 4** پرندے مقامی جھیلوں پر آئے، **2021**ء میں **612,397** پرندے آئے۔

2022 میں **664,537** پرندے شمار کیے گئے، **2023**ء میں **6** لاکھ **13** ہزار **851** پرندے شمار کیے گئے۔ واضح رہے کہ یہ پرندہ شماری سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہر سال جنوری میں کی جاتی ہے۔ اس میں ہجرتی اور مقامی پرندے دونوں کی گنتی ہوتی ہے لیکن اہم ہدف ہجرتی پرندوں کا شمار ہوتا ہے۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے ایک اہل کار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ہر صوبے کا وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ اپنے محکمے کی کارکردگی کو بڑھا چڑھا کر دکھاتا ہے۔ اس ضمن میں سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ بھی پرندہ شماری کے اعداد و شمار میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرکے دکھاتا ہے۔

انھوں نے کہا کہ **2023**ء میں سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے سرکاری سطح پر **6** لاکھ **13** ہزار پرندوں کا شمار کیا گیا، جب کہ یہ تعداد زیادہ سے زیادہ **4** لاکھ ہوگی۔ متعلقہ اہل کار نے بتایا کہ سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ عالمی اصولوں کے تحت کئی سال سے ٹیلی اسکوپ کے ذریعے ان ہجرتی پرندوں کو شمار کررہا ہے۔

کراچی، بدین اور دیگر سمندری کناروں سمیت سندھ کی **12** سے **15** اہم جھیلوں کا سروے کیا جاتا ہے اور یہ سروے ہر سال جنوری میں انجام دیا جاتا ہے۔ گذشتہ سال کینجھر، ہالیجی، ہڈیرو، لنگھ، حمل، منچھر، ڈیہائی آکڑو، نراردی مہرانو اور دیگر جھیلوں کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ اہل کار نے کہا کہ آبی پرندوں کے مسکن کی تباہی کی وجہ سے پرندے اپنا راستہ بھٹک جاتے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ قدرتی طور پر مہمان پرندوں کا صدیوں پرانا راستہ سندھ سے ہوتا ہوا ہمسایہ ملک جاتا ہے، ان کی بڑی تعداد سندھ میں اترتی تھی لیکن مسکن کی تباہی کی وجہ سے سندھ میں اترنے والے پرندے بھی اب ہمسایہ ملک کا رخ کررہے ہیں۔

ایکسپریس کے سروے کے مطابق صوبائی حکومت جنگلی حیاتیات کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہے اور صوبائی محکمہ وائلڈ لائف اسٹاف، گاڑیوں اور فنڈز کی کمی کی وجہ سے عمومی طور پر غیر فعال ادارہ بن کر رہ گیا ہے۔

ہر سال اندرون سندھ صرف **13** مقامات پر شکار کی اجازت دی جاتی ہے اور بقیہ **34** جنگلی حیات کی پناہ گاہیں جو ہجرتی پرندوں کا مسکن ہیں، وہاں شکار کی ممانعت رہتی ہے۔

رواں سیزن میں سرکاری سطح پر شکار کھیلنے کی اجازت کا نوٹی فیکشن ابھی جاری نہیں ہوا ہے، تاہم تمام مقامات پر غیر قانونی شکار کا ا؟غاز ہوچکا ہے اور جال لگا کر پرندوں کو پکڑنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

ہجرتی پرندوں کی تصویر کشی کرنے والے زوہیب احمد کا کہنا ہے کہ پاکستان بالخصوص سندھ میں ہجرتی پرندوں میں کمی کی تین بڑی وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ موسمیاتی تبدیلی اور انسانی اقدامات ہیں، جن کی وجہ سے مہمان پرندوں کے مسکن تباہ و برباد ہوچکے ہیں۔ کراچی اور اندرون سندھ میں کئی آبی گزرگاہوں پر قبضہ ہوچکا ہے۔

ان مقامات کو زرعی اراضی اور ماہی پروری کے لیے استعمال کیا جارہا ہے یا پھر سڑکیں اور رہائشی منصوبے تعمیر کیے جاچکے ہیں۔ سندھ میں کئی سال بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے خشک سالی رہی، جس سے کئی چھوٹی جھیلیں سوکھ گئیں۔

پھر **2010**ء اور **2022**ء میں طوفانی بارشوں کے باعث سیلاب آیا تو کئی چھوٹی جھیلیں وجود میں آگئیں اور سوکھی جھیلیں پھر سے آباد ہوگئیں۔ تاہم ایک بار جب مسکن ختم ہوجائے اور پھر دوبارہ عارضی طور آباد ہو تو ہجرتی پرندے فوری طور پر راغب نہیں ہوتے، البتہ پرندوں کی کچھ تعداد ضرور اترتی ہے۔ مسکن وہ ہے جہاں آبی پرندوں کو غذا، رہائش اور حفاظت کا احساس مستقل بنیادوں پر میسر ہو، یہ مہمان پرندے وہاں اپنا ڈیرا جمانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

کراچی میں ساحل سمندر کے قریب واقع اربن فاریسٹ کے نگراں مسعود لوہار نے بتایا کہ انھوں نے اپنے اخراجات سے ایک مصنوعی **lagoon** (سمندری پانی کی جھیل) بنائی تھی۔

ادارہ ترقیات کراچی کی جانب سے ایک مقام پر کھدائی کے سبب پانی کا اخراج ہوگیا جس کے سبب وہ مصنوعی جھیل شدید متاثر ہوئی۔ گذشتہ سالوں کے دوران یہاں فلیمنگو اور دیگر مہمان پرندوں کی بڑی تعداد آئی تھی۔ رواں سیزن میں فلیمنگو بڑی تعداد میں دیکھے جاسکتے ہیں، لیکن پانی کم ہونے کی وجہ سے گذشتہ کئی سال سے مہمان پرندوں کی تعداد کم ہے۔

زوہیب احمد کا کے مطابق آبی پرندوں کی آمد میں کمی کا سلسلہ تین عشروں سے بتدریج جاری ہے۔ سندھ میں اس وقت بے دریغ شکار اور اس سے کہیں زیادہ ہونے والی جال کے ذریعے پرندے پکڑنے سے مہمان آبی پرندوں کی رہی سہی کی تعداد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے اور فطرت دوست شہریوں کو سخت مایوسی کا سامنا ہے۔

زوہیب احمد نے کہا کہ اب جب کہ آبی پرندے اتنی کم تعداد میں رہ گئے ہیں تو صوبائی حکومت ان کے شکار بالخصوص جال بچھا کر پرندے پکڑنے پر پابندی عائد کیوں نہیں کرتی؟ اور اس مافیا کے خلاف ٹھوس اقدامات کیوں نہیں اٹھائے جاتے؟

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے افسر رشید احمد خان نے ایکسپریس سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات کی تردید کی کہ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ پرندہ شماری کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے۔ انھوں کہا کہ ملک بھر میں سندھ میں پرندہ شماری بہترین اور درست طریقے سے کی جاتی ہے اور اس کے اعداد و شمار بالکل درست ہوتے ہیں۔

ماہر شکاری فرخ شیخ اور اقبال احمد کا کہنا ہے کہ وہ **1984**ء سے شکار کھیل رہے ہیں۔ اُس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہجرتی پرندے سندھ میں آتے تھے اور اب اس تعداد کا صرف **30** فیصد آرہا ہے، ماضی میں لوگ شوقیہ اور محدود پیمانے پر شکار کھیلتے تھے جس کے لیے حکومت اجازت نامہ جاری کرتی تھی۔ گذشتہ دس سال سے اندرون سندھ شکار اب تجارت بن گیا ہے۔

ٹنڈو محمد خان، سجاول، کینجھر جھیل اور دیگر مقامات پر بااثر وڈیرے نجی طور پر اور تجارتی بنیادوں پر شکار کھلواتے ہیں۔ ایک کلومیٹر پر محیط ایک گیم ریزرو بنادیا جاتا ہے، جس پر ایک مورچہ قائم کیا جاتا ہے۔ ایک مورچہ میں پانچ سے آٹھ شکاریوں کے شکار کھیلنے کی اجازت ہوتی ہے اور یہ مورچہ ڈیڑھ لاکھ میں فروخت ہوتا ہے۔ اس طرح کئی مورچے قائم کرکے ہجرتی پرندوں کا شکار کھیلا جاتا ہے۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی کنزرویٹر ممتاز سومرو کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال مون سون سیزن میں طوفانی بارشوں کے سبب اندرون سندھ کئی چھوٹی سوکھی جھیلیں تازہ پانی سے بھر گئیں، جہاں آبی پرندے آنے شروع ہوگئے، اس موقع پر سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کو اسٹاف اور گاڑیوں کی کمی کا سامنا تھا، اس لیے ان تمام مقامات کا دورہ کرنا ممکن نہیں تھا۔

اس لیے سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ سال پورے سندھ میں شکار پر پابندی لگادی تھی۔ انھوں نے کہا کہ وہ چھوٹی جھیلیں تقریباً سوکھ گئی ہیں اس لیے سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ نے صوبائی حکومت سے شکار پر سے پابندی اٹھانے کی درخواست کی ہے، جیسے ہی یہ درخواست منظور ہوگئی پرندوں کے شکار کی اجازت دے دی جائے گی۔

انھوں نے کہا کہ سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ محدود پیمانے پر شکار کھیلنے کی اجازت دیتا ہے۔

اسلام آباد میں جمعہ کو امریکہ کے ساتھ ایران مذاکرات کا آغاز کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل نے کہا ہے کہ ایران جمعہ کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا آغاز کرے گا۔ مذاکرات جمعہ ۱۰ اپریل کو اسلام آباد میں شروع ہوں گے، اور امریکی فریق پر مکمل عدم اعتماد کے ساتھ کیے جائیں گے۔ ایران ان مذاکرات کے لیے دو ہفتوں کا وقت مختص کرے گا، جس میں فریقین کی باہمی رضامندی سے توسیع بھی کی جا سکتی ہے۔ اس دوران مکمل قومی یکجہتی برقرار رکھنا ضروری ہوگا۔ یہ بات ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کے حوالے سے کہی گئی۔ کونسل نے کہا کیا کہ اس مدت کے لیے جنگ بندی کا اعلان کیا جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ مذاکرات کا مطلب امریکہ کے ساتھ جنگ کا خاتمہ نہیں ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر امریکہ آئندہ مذاکرات کے دوران ''معمولی سی غلطی'' کرتا ہے تو ایران پوری طاقت کے ساتھ جواب دے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی جانب سے میں وزیر اعظم پاکستان شریف اور فیلڈ مارشل منیر کا خطے میں جنگ کے خاتمے کے لیے ان کی انتھک کوششوں کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ انہوں نے ایران کے ساتھ دو ہفتوں کی دوطرفہ جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ امریکی لیڈر نے کہا کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی حفاظت کی ضمانت دینے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ امریکہ نے اس بات پر بھی اتفاق کیا ہے کہ آبنائے ہرمز پر کنٹرول ایران کے پاس ہی برقرار رہے گا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ دو ہفتوں کی جنگ بندی کو عالمی امن کے لیے ایک بڑا دن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ آبنائے ہرمز میں آمدورفت کو ہموار بنانے میں مدد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران ایسا اس لیے چاہتا ہے کیونکہ وہ اس صورتحال سے تنگ آ چکا ہے، اور اسی طرح باقی فریقین بھی تھک چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کو بہتر بنانے میں تعاون کرے گا اور اس سلسلے میں کئی مثبت اقدامات کیے جائیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اس سے بڑے پیمانے پر معاشی فوائد حاصل ہوں گے اور ایران اپنی تعمیر نو کا عمل شروع کر سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہم ہر طرح کی سپلائی فراہم کریں گے اور یہیں قریب موجود رہیں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ سب کچھ درست طریقے سے چل رہا ہے۔'' انہوں نے امید ظاہر کی کہ حالات بہتری کی جانب بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور مغربی ایشیا کے لیے، امریکہ کی طرح، ایک سنہری دور ثابت ہو سکتا ہے۔

امریکہ ایران جنگ بندی کے بعد تیل کی قیمتوں میں گراوٹ

نئی دہلی (ایم این این): تیل کی قیمتیں اچانک گر گئیں جب امریکہ اور ایران نے عارضی جنگ بندی پر اتفاق کیا۔ تیل کی قیمتیں گر گئیں اور ایشیائی اسٹاک انڈیکسز چند گھنٹوں میں بڑھنے لگے، یہ راحت ایران جنگ کے ۸۳ویں دن اعلان کیا گیا، جو عالمی مارکیٹوں میں گزشتہ فروری کے آخر سے جاری تشویش کے بعد ایک ڈرامائی تبدیلی تھی۔ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ، جو امریکی خام تیل کا بنیادی بینچ مارک ہے، بدھ کی شام جی ایم ٹی کے مطابق ۱۷ فیصد سے زائد گر کر تقریباً ۵۹ فی بیرل ڈالرس ہو گیا۔ برینٹ کروڈ بھی پیچھے نہیں رہا، تقریباً ۱۶ فیصد گر کر ۵۹ ڈالرس فی بیرل ہو گیا۔ یہ اس وقت ہوا جب ایران نے ہرمز کے تنگ راستے سے دو ہفتوں کے لیے محفوظ گزر کی اجازت دی۔ ایکویٹی مارکیٹس میں راحت بھی اتنی ہی شدید تھی۔

ٹرمپ کے جنگ بندی کے اعلان کے بعد ایران نے اسے اپنی فتح قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل نے بدھ کو کہا ہے کہ واشنگٹن کی جانب سے ایران کے ۱۰ نکاتی امن منصوبے کو قبول کرنے کے بعد ایران نے امریکہ کے ساتھ جنگ جیتنے کا اعلان کیا ہے۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی نے کونسل کے حوالے سے کہا کہ ایران نے ایک بڑی فتح حاصل کی اور امریکہ کو ۱۰ نکاتی منصوبے کو قبول کرنے پر مجبور کیا۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ انہوں نے ایران کے ساتھ دو ہفتوں کی دوطرفہ جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ امریکی رہنما نے نوٹ کیا کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی حفاظت کی ضمانت دینے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ امریکہ نے آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایران پر چھوڑنے پر بھی اتفاق کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکہ ایران کے خلاف عدم جارحیت کے اصول کو تسلیم کرتا ہے، آبنائے ہرمز پر ایران کے مسلسل کنٹرول، ایران کی یورینیم کی افزودگی، تمام بنیادی اور ثانوی پابندیوں کے خاتمے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرز کی تمام قراردادوں کو تسلیم کرتا ہے اور ایران کو معاوضے کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ مشرق وسطیٰ سے امریکی فوجیوں کے انخلا اور تمام محاذوں پر جنگ کے خاتمے پر اتفاق کرتا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کا اعلان، مذاکرات جاریا امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران ایک 'حتمی' امن معاہدے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں اور اسی سلسلے میں انہوں نے دو ہفتوں کی جنگ بندی کا اعلان کیا ہے

ایران: سیکڑوں امریکی فوجی زخمی، اسرائیلی اخراجات میں اضافہ، جنگی دباو بڑھ گیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی میڈیا اور دفاعی ذرائع کے مطابق ایران کے ساتھ جاری جنگ میں اب تک کم از کم ۳۷۳ امریکی فوجی زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار مختلف فوجی کارروائیوں، میزائل حملوں اور فضائی جھڑپوں کے دوران ہونے والے نقصانات پر مبنی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''۳۷۳ امریکی سروس ممبرز ایران کے ساتھ جاری تنازع کے دوران زخمی ہوئے ہیں''، جبکہ بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق زخمی فوجیوں کو خطے میں قائم فوجی اڈوں اور بیرون ملک طبی مراکز میں منتقل کیا گیا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع نے زخمیوں کی مکمل تفصیلات جاری نہیں کیں۔

اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ پر بمباری، 10 فلسطینی جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کو مسلسل جاری رکھتے ہوئے پیر کے روز ایک اسکول کے نزدیک ایک اور ڈرون حملہ کیا جس کے نتیجے میں کم از کم ۱۰ فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ یہ اسکول بے گھر فلسطینیوں کیلئے عارضی درسگاہ کے طور پر بروئے کار ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی بمباری سے قبل اسرائیلی پراکسی کے طور پر غزہ میں سرگرم مسلح ملیشیا کے اہلکاروں نے مقامی لوگوں کے ساتھ ایک تصادم کیا۔ ان جنگجوؤں نے اسکول پر بھی حملہ کیا۔ بعد ازاں اسرائیلی فوج نے بمباری کر دی۔ یہ اسرائیلی حملہ المغازی کے پناہ گزین کیمپ کے مشرق میں کیا گیا۔ حملے میں ڈرون طیاروں سے میزائل داغے گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس حملے میں کم از کم ۱۰ فلسطینی جاں بحق اور مزید کئی افراد زخمی ہو گئے۔ ڈرون سے عینی شاہدوں کے مطابق دو میزائل حملے کئے۔ ایک عینی شاہد احمد المغازی نے کہا اس علاقے میں اسرائیلی حمایت یافتہ ملیشیا متحرک ہے۔ انہوں نے اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول علاقے سے متصل فلسطینی علاقوں میں کارروائی کی اور لوگوں پر فائرنگ کی۔ بعد ازاں اسرائیلی فوج کے ڈرون طیارے ان جنگجوؤں کی مدد کو پہنچ گئے۔ مقامی فلسطینیوں نے اسرائیلی حمایت یافتہ جنگجوؤں کے حملوں کو روکنے کی کوشش کی، بعد ازاں قابض فوج نے براہ راست نشانہ لگا کر ڈرون حملے کئے۔ اسرائیلی حمایت یافتہ مسلح ملیشیا کے سرغنہ نے کہا اس کی ملیشیا نے حماس کے لگ بھگ ۵ اراکین کو ہلاک کر دیا ہے۔ اس سرغنہ نے بیان ایک ویڈیو کے ذریعے جاری کیا ہے۔ تاہم اس دعوے کی کہیں سے تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ حماس نے اس معاملے میں ابھی کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔ اس دوران پیر ہی کی صبح اسرائیلی حملے میں ایک فلسطینی بچہ زخمی ہوا ہے۔ یہ بچہ ایک موٹر سائیکل پر سوار تھا جب اسے نشانہ بنایا گیا۔ اس واقعے کی فلسطینی طبی ذرائع نے بھی تصدیق کی ہے۔ طبی حکام کے مطابق پیر کے روز مجموعی طور پر الگ الگ مقامات پر ۲۱ فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اس بارے میں کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔

ایران جنگ: ٹرمپ: پوری تہذیب ختم ہو سکتی ہے، پیزشکیان: ہم قربانی کیلئے تیار ہیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف اپنی تازہ ترین بیان بازی میں شدت پیدا کرتے ہوئے سخت وارننگ جاری کی ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری پیغام میں انہوں نے کہا کہ اگر ایران نے امریکی مطالبات تسلیم نہ کیے تو ''ایک پوری تہذیب آج رات ختم ہو سکتی ہے۔'' ٹرمپ نے اپنے پوسٹ میں ایک طرف جہاں ممکنہ تباہی کی بات کی، وہیں آخری لمحے کے کسی سمجھوتے کا دروازہ بھی کھلا رکھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران میں ''مکمل نظام کی تبدیلی'' ہو چکی ہے اور اب نئے عناصر کے ساتھ کوئی ''حیران کن پیش رفت'' ممکن ہو سکتی ہے، تاہم اس کی کوئی وضاحت فراہم نہیں کی۔ اس سے قبل بھی ٹرمپ یہ کہہ چکے ہیں کہ امریکہ ایران کے بنیادی ڈھانچے، بشمول پلوں اور پاور پلانٹس، کو مکمل طور پر تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکی فوج ایران کو ''پتھر کے زمانے'' میں واپس دھکیل سکتی ہے اور ایسی کارروائی کے بعد ملک کو دوبارہ تعمیر ہونے میں دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ ادھر ایران کی جانب سے بھی سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ صدر مسعود پیزشکیان نے اپنے بیان میں کہا کہ لاکھوں ایرانی ملک کے دفاع کے لیے تیار ہیں اور وہ خود بھی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ ان کے مطابق، عوام میں مزاحمت کا جذبہ مضبوط ہے اور بیرونی دباو کے باوجود ایران اپنی خودمختاری کا دفاع کرے گا۔ اسی تناظر میں ایران کے نائب وزیر کھیل علی رضا رحیمی نے ایک غیر معمولی اپیل کرتے ہوئے شہریوں، کھلاڑیوں اور فنکاروں سے کہا ہے کہ وہ پاور پلانٹس کے گرد ''انسانی زنجیریں'' بنائیں۔ اس اقدام کا مقصد ممکنہ فضائی حملوں کے خلاف علامتی اور عملی مزاحمت ظاہر کرنا ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے دی گئی ''۸ بجے'' کی ڈیڈ لائن، جس کے تحت ایران سے آبنائے ہرمز کھولنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، نے صورتحال کو مزید نازک بنا دیا ہے۔ امریکی صدر نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران نے تعمیل نہ کی تو بڑے پیمانے پر فضائی حملے کیے جائیں گے، جن میں توانائی کے مراکز اور اہم انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا جائے گا۔ وہائٹ ہاؤس کی ایک حالیہ بریفنگ میں ٹرمپ نے کہا کہ ''پورے ملک کو ایک رات میں ختم کیا جا سکتا ہے''، جس سے عالمی سطح پر تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، یہ بیان بازی نہ صرف خطے میں جنگ کے خطرے کو بڑھا رہی ہے بلکہ عالمی معیشت، خاص طور پر تیل کی سپلائی اور سمندری راستوں پر بھی گہرے اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اگر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا تو اس کے اثرات مشرق وسطیٰ سے باہر بھی محسوس کیے جا سکتے ہیں۔

ایران جنگ کے اثرات: امریکہ کے میزائل ذخائر میں کمی سنگین چیلنج

نئی دہلی (ایم این این): امریکی محکمہ دفاع نے ایران کے خلاف جاری ''آپریشن ایپک فیوری'' کے تناظر میں مالی سال ۲۰۲۷ء کے بجٹ میں نمایاں اضافہ تجویز کیا ہے، جس کا بنیادی مقصد انٹرسیپٹر میزائلوں کے تیزی سے کم ہوتے ذخائر کو بحال کرنا ہے۔ اسپوتنک کی رپورٹ کے مطابق، امریکہ ٹرمینل ہائی ایلٹیٹیوڈ ایریا ڈیفنس (THAAD) اور پیٹریاٹ ایڈوانسڈ کیپیبلیٹی ۳ میزائل سیگمنٹ انہانسمنٹ (MSE3-PAC) کے لیے مجموعی طور پر ۵۲.۴ ارب ڈالر مختص کرنا چاہتا ہے۔ یہ غیر معمولی اضافہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب جنگ کے ابتدائی ہفتوں میں انٹرسیپٹر میزائلوں کے وسیع استعمال نے امریکی ذخائر میں واضح کمی پیدا کر دی۔ دفاعی حکام کے مطابق، یہ صورتحال اسٹریٹجک کمزوریوں کو جنم دے سکتی ہے، خاص طور پر اس پس منظر میں کہ ایران ڈرون اور میزائل ٹیکنالوجی میں مسلسل ایجنسی سے منتقل کر کے براہ راست امریکی فوج کے ماتحت کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی فنڈنگ میں غیر معمولی ۹۸۲۱ فیصد اضافہ تجویز کیا گیا

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر

صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینکل انجینئر، شمالی ریلوے، ڈویژنل شیڈ لدھیانہ کھلے بازار سے ای۔ٹینڈر سسٹم کے ذریعہ سے بولی طلب کرتے ہیں۔

کام کا نام: ایل ایچ بی لوکو کے مکینکل پوٹ انجکٹر (ایم پی آئی) کی مرمت (01 سیٹ=16 نگ، مقدار۔150 نگ)

کام کی تخمینہ لاگت (تخمیناً): 39,51,825.90 روپے (جی ایس ٹی سمیت) (صرف انتیس لاکھ اکیاون ہزار آٹھ سو پچیس اور نوے پیسے۔

ٹینڈر سکیورٹی رقم (بیعانہ رقم جمع): -/79,000 روپے صرف (صرف 79 ہزار روپے)

بولی شروع ہونے کی تاریخ: 21.04.2026

ای۔ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت: 05.05.2026 at 11:15 hrs.

IREPS ویب سائٹ پر ای۔ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 05.05.2026 at 11:15 hrs.

ٹینڈر کی ویلیڈیٹی: کھولنے کی تاریخ سے 45 دن

ٹینڈر کی قسم: اوپن ٹینڈر

قرار کی مدت: قرار مہیا کیے جانے کی تاریخ سے 12 مہینے

نمبر: ڈی ایس ایل/ ایل ڈی ایچ/ ٹی/9/ 2026 تاریخ: 08.04.2026 1168/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

فلوریڈا کے گورنر کے کسی بھی گروپ کو ''دہشت گرد'' قرار دینے کے قانون پر دستخط

نئی دہلی (ایم این این): فلوریڈا کے گورنر ران ڈی سینٹس نے ایک قانون پر دستخط کر دیے ہیں جو ریاستی عہدیداروں کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی گروپ کو ''دہشت گرد تنظیم'' قرار دے سکیں اور اس کی حمایت کرنے والے طلبہ کو تعلیمی اداروں سے خارج کر سکیں۔ دریں اثنا، حقوق انسانی کی تنظیموں نے کہا ہے کہ پیر کو منظور کیا گیا یہ قانون آزادی اظہار کو محدود کرے گا۔ اس قانون کے تحت ریاست کے داخلی سلامتی کے سربراہ، گورنر، اور کابینہ کسی بھی ایسی تنظیم کو دہشت گرد قرار دے سکتے ہیں جو ان کی رائے میں انتہا پسندانہ کارروائیوں میں ملوث ہو۔ بعد ازاں اس نامزدگی کے بعد اس تنظیم کو زبردستی تحلیل کیا جا سکتا ہے اور اسے ریاستی فنڈنگ سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی قانون میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کوئی طالب علم ملکی یا غیر ملکی دہشت گرد تنظیم کی ترویج کرے گا تو اسے تعلیمی ادارے سے نکال دیا جائے گا۔ جبکہ امریکی اسلامی تعلقات کی کونسل (CAIR) نے اس قانون کو ''سخت گیر'' اور آئین کے خلاف قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال کے آخر میں ڈی سینٹس نے ایک ایگزیکٹو آرڈیننس پر دستخط کرتے ہوئے امریکی اسلامی تعلقات کی کونسل کو ''غیر ملکی دہشت گرد تنظیم'' قرار دیا تھا، تاہم ایک جج نے بالآخر اس حکم نامے کو روک دیا۔ آزادی اظہار کی تنظیم ''پین امریکہ'' نے کہا کہ ''یہ قانون افراد پر بے جا دباؤ ڈال کر آزادی اظہار کو محدود کر سکتا ہے، جس سے وہ بولنے سے گریز کریں۔'' اس کے علاوہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اور کئی ریپبلکن زیر انتظام ریاستوں نے فلسطین حامی گروپوں کو انتہا پسند قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف کریک ڈاون کیا ہے۔ حالانکہ یہ گروپ ان الزامات کو مسترد کرتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ یہ کریک ڈاون قانونی عمل کی خلاف ورزی ہے اور حمایت انتہا پسندی سے غلط طور پر جوڑتا ہے۔ جبکہ ٹرمپ کی جانب سے کچھ مظاہرین کو ملک بدر

ایران جنگ پر عالمی تقسیم، امریکہ میں اختلافات، سفارتی دباو میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی کانگریس میں ایران کے ساتھ جاری جنگ کے حوالے سے سیاسی اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں، جہاں ایک قانون ساز نے پینٹاگون کے سربراہ کے خلاف مواخذے کی کارروائی شروع کرنے کی کوشش کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس اقدام کا مقصد ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائیوں کی شفافیت اور قانونی حیثیت کا جائزہ لینا ہے۔ ایک قانون ساز نے کہا کہ ''ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ جنگ کن بنیادوں پر لڑی جا رہی ہے اور اس میں کانگریس کا کردار کیا ہے۔'' ذرائع کے مطابق اس معاملے پر کانگریس کے اندر شدید بحث جاری ہے، جہاں بعض اراکین نے کہا ہے کہ جنگی فیصلے مکمل مشاورت کے بغیر کیے جا رہے ہیں۔ رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا کہ بعض قانون سازوں نے قومی سلامتی پر ممکنہ اثرات اور شہری ہلاکتوں کے خدشات کو بھی اٹھایا ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کیلئے جموں توی واقع ڈپٹی چیف انجینئر/ برج لائن کے ذریعہ درج ذیل کام کیلئے اوپن ٹینڈر طلب کی جاتی ہے:۔

نمبر شمار	ٹینڈر نوٹس نمبر	کام کا نام	تقریباً لاگت (روپے)	بیعہ رقم
1	OT-12-JAT-25-26	اسٹیل گرڈر کا اخراج، ایچ ایس ایف جی (HSFG) بولٹنگ کے ذریعہ فٹنگ، ایچ۔بیم سلیپر کا انتظام اور برج نمبر 22/758.9 (1x76.20) 100 میٹر) کے ابٹمینٹ پر اسٹیل گرڈر کی لانچنگ کام، جس میں شاہ نہر پر کلومیٹر 22/758.9 (پٹھانکوٹ۔ حاجی پور کے درمیان MEX نگواڑہ سیکشن) میں اینڈ لانچنگ کو آسان بنانے کیلئے کینٹلیور، ہیملٹن اصول کی لانچنگ نوج کی شکل میں استعمال کیا جانا شامل ہے، ساتھ ہی سنگل ڈیم نگواڑہ نئی براڈ گیز لائن اور موکیریاں نگواڑہ سائڈنگ کے لنک اوورکا کام، برج لائن جموں (JAT) کے حلقہ اختیار میں۔	45755505.37	935100.00

کھولنے کی تاریخ	IREPS پر بولی شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت روپے	مکمل کرنے کی مدت
29.04.2026	15.04.2026	0	08 Months

ٹینڈر پیش کرنے و کھولنے کی تاریخ و وقت	ہر ایک خلاف بتائی گئی تاریخوں کو 11:00 بجے تک اور اسی تاریخ کو 11:00 بجے کے بعد ٹینڈر کھولی جائے گی۔
ویب سائٹ تفصیل جہاں ٹینڈر کی مکمل تفصیل دیکھی و ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔	تفصیلی ای۔ٹینڈر نوٹس شمالی ریلوے ویب سائٹ (www.nr.indianrailways.gov.in(http://www.nr.indianrailways.gov.in) پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in(http://www.ireps.gov.in) پر دستیاب ہے۔

No. 5-DYCEBLJAT-2025-26. تاریخ: 07.04.2026 1153/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

تمباکو نوشی کے نقصانات

سگریٹ اور اس کے دھویں میں چار ہزار کیمیکلز ہوتے ہیں

تحریر۔۔۔
پروفیسر سہیل اختر

تمباکو (سگریٹ، پان، چھالیا، گٹکا، ای سگریٹ وغیرہ) کا استعمال ایک وبا کی طرح مسلسل بڑھ رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے ایک اندازے کے مطابق دنیا میں ایک ارب آبادی تمباکو نوشی کی عادت میں مبتلا ہے۔

ان میں سے **80** فیصد لوگوں کا تعلق کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں سے ہے۔

یہ امر قابل توجہ ہے کہ جہاں ایک طرف تمباکو استعمال کرنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، وہیں زیادہ آمدنی (**high income**) اور اعلیٰ درمیانی آمدنی (**middle upper income**) والے ممالک میں تمباکو کی مصنوعات کی مجموعی کھپت میں کمی آ رہی ہے، جو کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسلسل کوشش کے ذریعے، لوگوں کو تمباکو کے مضر اثرات کی آگاہی دینے سے، اس کا پھیلاو روکا یا محدود کیا جا سکتا ہے۔ یعنی تمباکو نوشی سے بچاؤ بالکل ممکن ہے۔

اس بات کے ناقابل تردید شواہد موجود ہیں کہ تمباکو استعمال کرنے والے کو تو نقصان پہنچتا ہی ہے، بلکہ یہ اس کے خاندان اور ساتھ رہنے والے لوگوں کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔ اس وقت تمباکو کی وبا دنیا میں صحت کو درپیش خطرات میں سے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق:

☆ تمباکو کے باعث اوسطاً ہر چھ سیکنڈز میں ایک شخص ہلاک ہوتا ہے۔

☆ تمباکو نوشی ہر دس بالغ افراد میں سے ایک فرد کی موت کا باعث ہے۔

☆ تمباکو سے دنیا بھر میں سالانہ **50** لاکھ اموات ہوتی ہیں۔

عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ اگر تمباکو کی وبا پر قابو پانے کے لیے اقدامات نہ کیے گئے تو **2030**ء تک یہ تعداد **80** لاکھ سے بھی تجاوز کر جائے گی اور ان میں سے **80** فیصد اموات کا تعلق کم اور درمیانی آمدنی والے (**and low income middle**) ممالک سے ہوگا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق بیسویں صدی میں تمباکو کی وجہ سے **10** کروڑ اموات ہوئیں۔

اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو **21** ویں صدی میں تمباکو نوشی کئی گنا زیادہ اموات کا سبب بنے گی۔ اس واضح خطرے کے پیش نظر دنیا بھر میں **31** مئی کا دن تمباکو نوشی سے چھٹکارے سے منسوب کیا گیا ہے۔

اس سال تمباکو نوشی کے عالمی دن کا مرکزی عنوان "**notfood, Grow tobacoo**" رکھا گیا، یعنی "تمباکو نہیں، خوراک اگاؤ۔" دنیا بھر میں زمین کے وہ حصے جہاں تمباکو کاشت کی جاتی ہے، وہاں اناج کی کاشت کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ کیونکہ بحیثیت معاشرہ ہماری ضرورت تمباکو نہیں بلکہ خوراک اور پانی ہے۔

سگریٹ بنیادی طور پر زہریلے کیمیکلز کا مرکب ہے۔ سگریٹ اور اس کے دھویں میں کم از کم چار ہزار کیمیکلز ہوتے ہیں۔ جن میں سے **55** ایسے **carcinogens** ہیں جو کینسر کا باعث ہو سکتے ہیں اور ان کو کینسر پر ریسرچ کرنے والے عالمی تنظیم (**Agency International on research for Cancer**) نے شناخت کیا ہے۔

سگریٹ میں شامل نکوٹین (**Nicotine**) نہ صرف انسانی مزاج اور رویے میں منفی تبدیلیوں کا سبب ہے بلکہ یہ ایک طاقتور نشہ ہے۔ زہریلے کیمیکلز میں سے ایک **Tar**، (تارکول جس سے سڑکیں بنتی ہیں) باریک ذرات کی صورت میں پھیپھڑوں میں داخل ہوتے ہیں اور گاڑھی جھلی بناتے ہیں جس سے **cilia** متاثر ہوتے ہیں، جو سانس کی نالیوں کو صاف رکھنے کا کام کرتے ہیں۔

تمباکو کو جلانے سے ایک بغیر رنگ و بو والی زہریلی گیس کاربن مونو آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔ یہ وہی گیس ہے جو گاڑیوں کے دھویں میں پائی جاتی ہے۔ یہ گیس خون میں آکسیجن لے جانے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔

تمباکو کے استعمال سے انسانی جسم میں کچھ طویل المدت اور کچھ فوری منفی اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے طویل المدت مضر اثرات میں دل کی بیماری، فالج، پھیپھڑوں کی دائمی بیماری **COPD** مختلف طرح کے کینسرز بشمول پھیپھڑے، منہ، غذائی نالی، مثانہ، گردہ، معدہ، لبلبہ، حلق، گال، ہونٹ، نرخرہ، اور بچہ دانی کے کینسر شامل ہیں۔

دمہ، السر، بانجھ پن، **Emphysema** بھی تمباکو کے نقصانات میں شامل ہیں۔ اسی طرح تمباکو سے ہونے والے قلیل المدت مضر اثرات میں کھانسی، سانس لینے میں مشکل، سانس کی بیماری میں اضافہ، پھیپھڑوں کی صلاحیت میں کمی، ہائی بلڈ پریشر، گھبراہٹ، مسوڑوں اور دانتوں کی بیماریاں، سانس کی بدبو، چہرے کی جھریاں، ذائقہ اور سونگھنے کی حس میں کمی شامل ہے۔

تمباکو نوشی کے منفی اثرات اس کے استعمال کرنے والے شخص پر ہی نہیں موقوف ہوتے، بلکہ اس کے ساتھ موجود دوسرے لوگ، اہل خانہ، خصوصاً بچے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس کو سیکنڈ ہینڈ اسموک کہا جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر سال تقریباً چھے لاکھ افراد سیکنڈ ہینڈ سموکنگ کی وجہ سے قبل از وقت موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔

2004ء میں بچوں کی **28** فیصد اموات سیکنڈ ہینڈ سموکنگ کی وجہ سے ہوئیں۔ سیکنڈ ہینڈ سموکنگ بالغ افراد میں دل اور سانس کی بیماریوں، ہارٹ اٹیک، پھیپھڑوں کے کینسر اور بچوں میں اچانک موت کا سبب بن سکتا ہے۔ حاملہ خواتین میں یہ **weight birth low** یعنی کمزور بچوں کا بھی سبب بنتا ہے۔

شیشہ اور حقہ کے بارے میں عام خیال پایا جاتا ہے کہ سگریٹ کے مقابلے میں اس کا دھواں کم خطرناک ہے۔

یہ خیال بالکل غلط ہے۔ ایک گھنٹہ تک شیشہ پینے میں، ایک سگریٹ کے مقابلے میں تقریباً **100** سے **200** گنا دھواں اور تقریباً **70** فیصد سے زیادہ نکوٹین استعمال ہوتی ہے۔ **2005**ء کی ایک تحقیق کے مطابق حقہ استعمال کرنے والوں میں مسوڑھوں کی بیماری کی علامات کا امکان غیر تمباکو نوشی کرنے والوں کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ ہوتا ہے۔

اسی طرح حقہ یا شیشہ استعمال کرنے والوں میں تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی نسبت پھیپھڑوں کے کینسر کا خطرہ پانچ گنا زیادہ پایا گیا۔ تمباکو نوشی ہمارے معاشرے میں اس قدر عام ہے کہ عمومی طور پر اسے قابل قبول سمجھا جاتا ہے۔

ایسے میں اگر کوئی فرد اس سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے تو یہ ناممکن نہیں، البتہ مشکل ہو سکتی ہے۔ سب سے اہم بات انسان کا اپنا مضبوط ارادہ ہے۔ عزم کے ساتھ اس بری عادت کو چھوڑا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر کے مشورے اور کچھ ادویات سے بھی مدد مل سکتی ہے۔

تمباکو کے بارے میں اسلامی تعلیمات بھی واضح ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ "اور تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں مت ڈالو")سورہ البقرہ (**195**۔ "اور نبی کریم ﷺ پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں")سورہ الاعراف (**157**۔ "فضول خرچی نہ کرو۔ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے ربّ کا ناشکرا ہے")سورہ بنی اسرائیل (**27**۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ "ہر نشہ آور شے حرام ہے۔ اگر زیادہ استعمال سے نشہ ہوتا ہو تو اس کا قلیل استعمال بھی حرام ہے" (ابوداؤد)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں" (بخاری)۔

سگریٹ نوشی اپنی صحت کی بربادی بھی ہے اور پیسے کا ضیاع بھی۔ وہ پیسہ جو ہم محنت کے ساتھ کماتے ہیں، اسے اپنے آپ کو تکلیفوں اور بیماریوں میں مبتلا کرنے کے لیے خرچ کرنے کے بجائے کسی تعمیری کام میں صرف کر سکتے ہیں۔

آپ اندازہ کریں کہ اگر ایک سگریٹ نوش **200** روپے کا ایک پیکٹ روزانہ استعمال کرتا ہے تو ایک ہفتے میں وہ **14** سو روپے، ایک مہینے میں چھے ہزار روپے، ایک سال میں **72** ہزار اور پانچ سالوں میں تین لاکھ **60** ہزار روپے پھونک دے گا۔ اگر اس رقم کو اپنی صحت، اپنے کھانے، اپنے گھر والوں کے لیے خرچ کرے تو کیا کچھ فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔

حکومت کی جانب سے تمباکو نوشی کی عادت کی حوصلہ شکنی کے لیے کئی قوانین بنائے گئے ہیں۔ لیکن صرف قانون بنا دینا کافی نہیں، حکومت کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ان قوانین پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنائے۔ بطور شہری ہماری بھی یہ ذمہ داری ہے کہ ہم قوانین کا احترام کریں اور دوسروں کے لیے کوئی بھی بری مثال قائم نہ کریں۔ کم از کم عوامی جگہیں یعنی دفتر، ہوٹل، بسیں، شادی ہال وغیرہ میں سگریٹ کے استعمال سے پرہیز کریں تاکہ دوسرے محفوظ رہیں۔ حکومت کو تمباکو کی تمام مصنوعات پر ٹیکس بڑھانے چاہئیں۔

جن ممالک میں ٹیکس زیادہ رکھے گئے، تمباکو کی کھپت میں کمی دیکھنے میں آئی، بالخصوص نوجوانوں اور غریب لوگوں میں۔

تمباکو کی وبا عام ہے لیکن اپنے اور اپنے بچوں کی حفاظت کے لیے اور صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے، ہم سب کو اس کی روک تھام میں اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

(پروفیسر ڈاکٹر سہیل اختر، انڈس ہسپتال کراچی میں بطور چیسٹ اسپیشلسٹ اور سربراہ شعبہ امراض سینہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ نیز پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے سابق مرکزی صدر ہیں۔)

وطن سرینگر

سرینگر میں ناجائز تجاوزات

ہر ایک شہر بلکہ دُنیا کے ہر ایک ملک میں مختلف محکمات ہوئے ہیں جن کو سرکاری سطح پر سرکار اور ملک چلانے کیلئے مختلف کام کرنے کو دئے جاتے ہیں تا کہ لوگوں میں بیداری پیدا ہو اور ساتھ ہی اُن کے مسائل حل ہو سکے۔ سرکار ہر مہینے کروڑوں روپیہ ایسے ملازمین کے حق میں وگذار کرتی ہے جنکو لوگوں کی فلاح و بہبود کے کام تفویز کئے جاتے ہیں۔ اُن محکمہ جات میں سے ایک محکمہ میونسپلٹی کا محکمہ ہے جس کے ذمہ ہر شہر کی صاف صفائی اور بچوں کی پیدائش اور لوگوں کے اموات کے بارے میں سرٹیفکیٹ اجراء کرنے کے ساتھ ساتھ شہر میں تعمیر اتے ڈھانچہ کی مکمل تفصیلات کے بارے میں سرکار تک صحیح جانکاری پہنچانا ہوتا ہے۔ چونکہ یہ محکمہ اِس بات کیلئے ذمہ دار ہوتا ہے آیا کہ شہر میں کسی طرح سے سرکاری و غیر سرکاری زمین پر غیر قانونی طریقہ سے تجاوزات تو کھڑی نہیں ہو رہی ہے تو اُن کو منہدم کرنا اس محکمہ کی اولین کاموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ آجکل ہم دیکھتے ہے کہ شہر سرینگر میں رہائشی کالونیوں کا جال بچھایا گیا جس سے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا گیا یہاں تک کہ سڑکوں کے ساتھ ساتھ سرکاری زمین سے لیکر ڈل جھیل، نگین جھیل، آنچار جھیل وغیرہ کا نام ہی پڑھنے کو ملتا ہے اور حقیقت میں یہ جھیل اب کالونیوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

سرکار کو اِن ناجائز تعمیرات وتجاوزات کو تعمیر ہونے پر فکر مند ہونے کی ضرورت ہے اور اِس سلسلہ کو جتنی جلدی ہو سکے بند کرنا ہوگا تا کہ شہر سرینگر کو ماڈل ماڈل شہر کے طور پیش کیا جائے ورنہ وہ وقت دور نہیں جب سرینگر کی ہر ایک سڑک پر بھی لوگ تجاوزات کھڑا کرنے سے دریگ نہیں کرینگے اور اُس وقت سرکار کیلئے سوچنے کا کوئی موقعہ نہیں ہوگا اور ساتھ ہی یہاں رہنے والے لوگوں کی زندگی بھی بد سے بدتر ہو جائیگی۔

اسرارِ معرفت اور غلویت

-------نظام الحسینی

علم لدنی اللہ پاک کی جانب سے اپنے صالحین بندوں کو براہ راست خصوصی انعام و اکرام و بیش بہا تحفہ ہے۔ اللہ پاک نے انبیاء، مرسلین، مصلحین، صالحین، مخلصین، محسنین، معارفین، عارفین، مشاہدین، صدیقین، شاہدین وغیرہ کو جزوی اور حضرات محمد ص وآلِ محمد ع کو کلی علم لدنی عطا کیا ہے۔ روحانیت ومعرفت وتصوف کا مغز وروح واصل علم لدنی ہے جو اللہ پاک سے منصوص ومخصوص ہے جبکہ روحانیت، طریقت، حقیقت، معرفت اور تصوف سینہ بہ سینہ علوم ہیں اور عشق الٰہی میں سرشار ومخمور ومسحور ہو کر طالب حق "" جستجوئے صنم، یادِ صنم، دیدِ صنم، صوتِ صنم، صبغتِ صنم، قربِ صنم اور رضائے صنم "" میں ساری زندگی مختلف روحانی، باطنی، عرفانی مقامات، درجات، برکات، تبرکات، توفیقات اور عنایات سے دوچار ہوتا ہے۔ اسی لئے انکے افعال، اعمال، احوال ومشاہدات کا عرفان نہ رکھ کر اہل شریعت اور اہل ظاہر انہیں بیدین، گمراہ، زندیق اور غالی وغیرہ خطابات سے نہ صرف نوازتے ہیں بلکہ فتوے صادر کر کے سولی پہ چڑھوا دیتے ہیں، کھال کھنچوا دیتے ہیں، گردن تن سے جدا کروا دیتے ہیں، قید کروا دیتے ہیں، زبان کٹوا دیتے ہیں اور جور وستم کا نشانہ بنواتے ہیں۔

اہلِ شریعت اور علماء حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی شہرہ آفاق رباعی "" شاہ است حسین ع "" سے صدیوں سے واقف اور متعارف ہیں۔ رباعی میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ اس رباعی کی خصوصیت یہ ہے کہ جن مصرعوں میں خواجہ نے حسین لکھا اس میں یزید نہیں لکھا۔ اس ویڈیو میں شاعر نے دو مصرعوں کے چھپانے کا دعویٰ کیا ہے جو امیر المومنین لائبریری سے دونوں مصرعے حاصل کئے گئے ہیں جنکا تعلق مذکورہ رباعی سے نہیں بلکہ خواجہ کی کسی غزل کا شعر ہے اور یہ رباعی اور غزل کا شعر خواجہ نے راہ سلوک کے اس مقام پر بحرِ عشقِ حسین ع میں ڈوب کر اپنی ذات کو ذاتِ حسین ع میں جذب وفنا کر کے "" فنافی الحسین ع "" کے مرتبے پر بحکم الٰہی بیاختیار کہے تھے یعنی خواجہ نے فنافی الحسین ع کی کیفیت کی مدت کے دوران حسین ع کو اللہ تصور کیا اور جب خواجہ کو "" فنافی اللہ "" یعنی مقامِ منصور حاصل ہوا تو انہوں نے اپنی ایک غزل کے ایک مصرعے میں فرمایا "" من نمی گویم انا الحق یار می گوید بگو "" خواجہ نے جزوی راز فاش کیا اس لئے اہلِ شریعت کے معتوب ہوئے اور منصور کو پاداش میں دار پر چڑھا دیا گیا۔ اہلِ معرفت کے راہِ سلوک میں ان منازل، مراتب، درجات اور منصبات کو طے کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا اس ویڈیو کے دو مصرعوں میں خواجہ نے کھل کر حسین ع کو اللہ قرار دیا ہے۔ جو لوگ معرفت کے اسرار و رموز ونکات سے انجان ہیں وہ ایسے اولیاء، عرفاء، صوفیاء وصالحین کو کافر، مشرک، غالی، گمراہ و بے دین قرار دیکر اہل حق کو جہنم کا پروانہ دے دیتے ہیں جبکہ علمِ لدنی منجانب اللہ عارفین کو انمول تحفہ ہے۔

خواجہ صاحب نے ایک مصرعے میں تشبیہ دی ہے کہ جو روح بکر اللہ آدم ع کے خاکی وجود میں داخل ہوا تھا۔ وہ روح حسین ع کی تھی جبکہ دوسرے مصرعے میں انکشاف کیا کہ اسم اللہ ذاتِ حسین ع ہے۔ معارفین، عارفین، مشاہدین اور سالکین کیلئے خواجہ کے چھ مصرعے "" فنافی الحسین ع "" سے مربوط مقامِ تعجب و تحیر وحیرت نہیں اور نہ ہی شرک، کفر وغلو ہیں۔

'چار دروازوں والے شہر' کے نیچے اسلامی تہذیب سے کئی صدیوں قبل کے آثار برآمد

ریاض سہیل

سندھ کے وسط میں موجود برہمن آباد کے کھنڈرات سے عرب سپہ سالار محمد بن قاسم کی آمد سے قبل کے آثار برآمد ہوئے ہیں۔ تاریخی حوالوں میں تو اس کا ذکر ملتا تھا لیکن شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کے شعبہ آرکیالوجی نے حالیہ سائنسی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ یہاں تیسری صدی عیسوی کی آبادی کے آثار موجود ہیں۔

برہمن آباد کہاں ہے؟

اگر آپ بذریعہ ٹرین کراچی سے لاہور کی طرف جا رہے ہیں تو ٹنڈو آدم ریلوے سٹیشن کے بعد شہداد پور سٹیشن آتا ہے، اس سے کوئی **18** کلومیٹر دور برہمن آباد یا منصورہ کے قدیم شہر کے آثار موجود ہیں۔ یہاں ایک سٹوپا بھی موجود ہے جس کو بعض مؤرخ بدھ سٹوپا یا عبادت گاہ قرار دیتے ہیں جبکہ آس پاس سرخ اینٹوں کی ڈھیریاں لگی ہوئی ہیں اور یہ چار کلومیٹر سے زائد رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ اور نوادرات کا کہنا ہے کہ برصغیر میں یہ مسلمانوں کا پہلا مضبوط مرکز تھا، جو دریا میں جزیرہ نما شہر تھا۔

برہمن آباد کی کھدائی کب ہوئی؟

بیلاسس اور رچرڈسن نے سنہ **1854** میں پہلی بار ان آثار قدیمہ کی کھدائی کی اس کے بعد ہینری کیزنز نے اس کو آگے بڑھایا۔ قیام پاکستان کے بعد قومی وزارت آثار قدیمہ کی جانب سے سنہ **1962** میں کھدائی کی گئی جس کی ابتدائی رپورٹ تو شائع ہوئی لیکن جامع رپورٹ آج تک شائع نہیں کی گئی۔ اس رپورٹ میں ڈاکٹر ایف اے خان نے قرار دیا کہ یہ منصورہ شہر کے آثار ہیں اور یہاں سے مسجد کے آثار ملے ہیں جبکہ اسلام سے قبل کے آثار نہیں دستیاب۔ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کے شعبہ آرکیالوجی سے منسلک ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ اس رپورٹ میں عمارتوں کی سطح، یا ادوار پر کوئی بات نہیں کی گئی۔ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کے شعبے آرکیالوجی کے سربراہ ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کی سربراہی میں اساتذہ اور طالب علموں پر مشتمل **20** افراد کا گروپ حالیہ دنوں برہمن آباد کے آثار کی تحقیق کر رہا ہے، ابتدائی طور پر چھ مقامات پر یہ تحقیق جاری ہے جسے اگلے مرحلے میں وسیع کیا جائے گا۔ ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ 'ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ جو مفروضہ ہے کہ جب محمد بن قاسم آیا تھا اس وقت یہ آبادی بنی تھی یہ درست ہے کہ نہیں، یہاں عمارتوں کی سطح کیا ہے، کس قسم کے مٹی کے برتن مل رہے ہیں اور وہ کس صدی اور ادوار کی عکاسی کرتے ہیں۔' یاد رہے کہ محمد بن قاسم نے بغداد کے حکمران حجاج بن یوسف کے حکم پر **712** ہجری میں سندھ پر حملہ کیا تھا، اس وقت یہاں یہاں راجہ داہر کی حکومت تھی۔

ڈاکٹر غلام محی الدین ویسر کا کہنا ہے کہ پہلے کی تحقیق میں ایک جامع مسجد کا ذکر ملتا ہے اس لیے انھوں نے چار گڑھے، مسجد ایریا میں لگائے ہیں جو **15** فٹ نیچے تک گئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ جو موجودہ شہر ہے اس سے پہلے بھی ایک آبادی تھی۔ ان کے مطابق یہاں جو عمارتوں کی سطح مل رہی ہے یا مٹی کے برتن مل رہے ہیں اس میں بھی فرق نظر آ رہا ہے اور اس میں اسلامی دور کی نشانیاں بھی ہیں اور قبل از اسلامی ادوار بھی شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'یہاں سے ملنے والے مٹی کے برتن تیسری صدی عیسوی سے مشابہت رکھتے ہیں جو ساسانی دور (اسلام سے قبل ایران کا آخری بادشاہی دور) سے تعلق رکھتے ہیں اسی نوعیت کے برتن بھنبور کے آثار قدیمہ سے بھی مل چکے ہیں۔' اس بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے یہ شہر تیسری صدی سے آباد تھا، اس کا پھیلاؤ دیکھتے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ محمد بن قاسم جب یہاں آئے تو انھوں نے اس کو فتح کیا لیکن لوگ یہاں پہلے سے آباد تھے۔'

برہمن آباد پر کی گئی تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ شہر معاشی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہوگا۔ اس سے پہلے کی گئی تحقیق میں یہاں سے سکے اور دیگر نوادرات ملے تھے جو قیام پاکستان سے قبل برٹش میوزیم اور بمبئی منتقل کر دیے گئے تھے۔ ڈاکٹر ویسر کا کہنا ہے کہ حالیہ تحقیق میں مٹی کے برتنوں کے علاوہ قیمتی پتھر، نیلم، روبی، زمرد بھی پائے گئے ہیں اس کے علاوہ ان کی پالش کرنے کے آلات اور سانچے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ 'جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی یہاں صنعت موجود تھی۔ اس کے علاوہ ہاتھی دانت کے زیورات، شیل اور سکے بھی ملے ہیں اور سکوں کی صفائی کے بعد یہ معلوم ہوگا کہ یہ کس دور کے ہیں۔'

موئن جودڑو اور بھنبھور کی طرح برہمن آباد سے بھی پینے کے پانی کے کنویں ملے ہیں لیکن یہ ان سے منفرد ہیں۔ ڈاکٹر غلام محی الدین بتاتے ہیں کہ مٹی کے برتنوں کی طرح بھٹی میں بنی ہوئے پائپ کے رنگ کی ایک لائن پندرہ فٹ سے بھی نیچے جا رہی ہے ان رنگوں کو آپس میں ملا کر یہ لائن بنائی گئی۔ زیر زمین پانی کے حصول کے لیے یہ لائن عمودی چل رہی ہے، یہ اپنی طرز کی منفرد ٹیکنالوجی ہے، اس سے پہلے کی تحقیق میں اس لائن کو نکاسی آب کی لائن قرار دیا گیا تھا۔ برہمن آباد پر عربی، فارسی سمیت مختلف زبانوں میں تاریخی مواد شامل ہے، جن سے اس شہر کی موجودگی کا پتہ چلتا ہے۔ سندھی زبان کے تاریخ اور ڈرامہ نویس مرزا قلیچ بیگ 'قدیم سندھ' میں لکھتے ہیں کہ ہندو راجاؤں کے زمانے میں برہمن آباد سات بڑے قلعوں والے شہروں میں شامل تھا۔ برہمن راجہ چچ کی حکومت میں اکھم لوہانہ یہاں کا حاکم تھا، لاکھا، سما اور سہتا برداری اس کے زیر اثر تھیں۔ اس کا حکم سمندر تک یعنی دیبل بندرگاہ تک چلتا تھا۔ چچ نے اکھم سے لڑائی کر کے اس کو شکست دی اور شہر پر کنٹرول کر کے اکھم کی بیوہ سے شادی کر لی۔ وہ مزید لکھتے ہیں کہ چچ کا بیٹا راجہ داہر جب حکمران ہوا تو اس نے اپنے بھائی داہر سیلن کو یہاں کا حاکم مقرر کیا اور اس کی وفات کے بعد اس کے بیٹے کو حکمرانی دی گئی۔

آثار قدیمہ

مولائی شیدائی 'جنت السندھ' میں لکھتے ہیں کہ یہاں بدھ مت کا ایک بڑا عبادت خانہ تھا اور علم جوتش کے ماہر یہاں موجود تھے۔ چچ نے سخت گیر برہمن ہونے کے باوجود بدھوں کی عبادت گاہ برقرار رکھی تھی۔ ڈاکٹر ویسر کہتے ہیں کہ پہلے تحقیق میں یہ کہا گیا کہ یہاں بدھ مت کا سٹوپا بھی ہے لیکن اس کی خصوصیات یا علامات کا متعلقہ مواد دستیاب نہیں کیونکہ بدھ سٹوپا کی الگ خصوصیات ہوتی ہیں، اس قدر کے بدھا کا کوئی مجسمہ یا مورت بھی نہیں ملتی۔ 'جنت السندھ' میں مولائی شیدائی لکھتے ہیں کہ راجہ داہر کے قتل کے بعد ان کے بیٹے جیسین کے پاس محمد علافی (محمد علافی نے عمان میں خلیفہ کے خلاف بغاوت کی تھی اور ناکامی پر راجہ داہر نے اس کو پناہ دی تھی) سمیت **15** ہزار کا لشکر تھا۔ دونوں کو وزیر سیاسگر نے برہمن آباد کی طرف جانے کا مشورہ دیا، جہاں بے شمار خزانہ دفن تھا۔ برہمن آباد کے قلعے کے چار دروازے تھے جر بیڑی (کشتی) سا بتیا، منھرو اور سالباہ۔ جن پر جیسین نے چار سپہ سالار فوجوں سمیت مقرر کیے تھے، بقول ان کے محمد بن قاسم سے سندھیوں کی یہ آخری جنگ تھی۔ ماہ رجب میں عرب لشکر برہمن آباد کے قریب پہنچا، محمد بن قاسم کے حکم پر خندقیں کھودی گئیں، جیسین نے گوریلا جنگ شروع کر دی اور سارے علاقے کو ویران کر دیا تا کہ اسلامی لشکر کو سامان کی رسد اور جانوروں کو گھاس نہ ملے، چھ ماہ کے گھیراؤ کے بعد شکست ہوئی اور شہریوں نے قلعے کے دروازے کھول دیے۔ محمد بن قاسم نے ان پر جزیہ مقرر کیا، یہ فتح محرم سنہ **94** ہجری میں ہوئی۔

ایرانی بادشاہ کا شہر

برہمن آباد کے بارے میں بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ شہر ایرانی بادشاہ نے آباد کیا تھا، سندھ کے تعلیم دان اور تاریخ دان غلام علی الانا مہران میگزین میں اپنے مضمون 'منصورہ پر اسماعیلی حکومت' میں لکھتے ہیں کہ ساسانی گھرانے کے حکمران گشتسپ نے وادی سندھ کی حکومت اپنے پوتے بہمن کے حوالے کی تھی، جو ایران کی تاریخ میں 'بہمن اردشیر دراز دست' سے مشہور ہے۔ بہمن نے سندھ میں بھمنو نام سے شہر آباد کیا جو پھر 'برہم آباد' کے نام سے مشہور ہوا، عرب سیاحوں میں سے کچھ نے برہم آباد اور منصورہ کو ایک ہی شہر بیان کیا۔ وہ یاقوت لحومی، حمزہ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں المنصورہ، برہمن آباد کا دوسرا نام ہے۔ عرب سیاح البیرونی کی رائے کے مطابق برہمن آباد کا نام بھمنوا ہے، مسلمانوں کی حکومت سے قبل اس شہر کو برہم آباد پکارا جاتا تھا۔ سندھ کے محقق اور تاریخ نویس ڈاکٹر نبی بخش بلوچ بھی ڈاکٹر الانا کی رائے کی تائید کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ برہمن آباد بہمن اردشیر کے حکم سے تعمیر ہوا اور غالباً کافی عرصے کے بعد جب سندھ میں برہموں کا اثر ورسوخ بڑھا تو بھمن آباد کے نام کو برہمن آباد پکارا جانے لگا۔ یہ تبدیلی برہموں کے تسلط یا پھر سندھی زبان کی مقامی ادائیگی کی وجہ سے وجود میں آئی۔

برہمن آباد یا منصورہ

محققین کا خیال ہے کہ عسکری اور سیاسی ضروریات کے پیش نظر سندھ میں عربوں کو اپنے شہر آباد کرنے پڑے جن میں محفوظہ، بیضا اور منصورہ مشہور ہوئے۔ ایلیٹ بلاذری کے حوالے سے لکھتا ہے کہ برہم آباد منصورہ سے دور تھا، اس کے ساتھ ان کی یہ رائے بھی ہے کہ برہم آباد کا کافی حصہ منصورہ میں شامل ہو گیا تھا اور محفوظہ اس کے برابر میں آباد کیا گیا۔ سندھ کے تاریخ نویس ایم ایچ پنہور لکھتے ہیں کہ تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے برہمن آباد اور منصورہ ایک ہی شہر کے دو نام ہیں، یزید ال قلبی کے زمانے میں سندھ کا دارالحکومت الور سے منصورہ منتقل کیا گیا۔ بشاری المقدسی جس نے **961** عیسوی میں سندھ کا دورہ کیا نے اپنی کتاب 'احسان التقسیم معارف الکلیم' میں لکھا کہ منصورہ ایک کلومیٹر طویل اور دو کلومیٹر چوڑا شہر ہے جس کے چاروں اطراف میں دریا ہے اور چار دروازے ہیں۔ بقول اس کے منصورہ اپنی اراضی میں دمشق کے برابر ہے۔ مکانات مٹی اور لکڑی کے ہیں لیکن جامع مسجد پتھروں اور اینٹوں سے بنی ہوئی ہے اور اچھی خاصی بڑی عمارت ہے جو وسط شہر میں ہے۔

محمود غزنوی کا حملہ؟

برہمن آباد پر محمود غزنوی نے بھی حملہ کیا تھا۔ ایم ایچ پنہور لکھتے ہیں کہ سومنات مندر پر حملے کے بعد محمود غزنوی نے منصورہ پر حملہ کیا، یہاں خفیف سومرو کی حکومت تھی جو حملے سے پہلے فرار ہو گیا، یہاں بڑے پیمانے پر قتل وغارت ہوئی اور شہر کے کچھ حصے کو نذر آتش کیا گیا۔ پنہور لکھتے ہیں محمود غزنوی کے درباری شاعر فرخی نے اپنے دس سطروں کے قصیدے میں خفیف کے کھجور کے باغوں میں فرار ہونے، زندگی بچانے کے لیے دریا میں کود کر جانیں گنوانے والے لوگوں اور قتل عام کا ذکر کیا ہے۔ ہینری کینز کا حوالہ دیتے ہوئے پنہور لکھتے ہیں کہ جس طرح گلیوں میں سے سکے پڑے ملے ہیں اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں سے لوٹ مار کی گئی ہے۔ بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ محمود غزنوی موجودہ انڈین گجرات میں سومنات پر حملے کے بعد واپسی پر منصورہ آیا اور یہاں حملے کے بعد ملتن پر حملہ آور ہوا۔ تاہم ایم ایچ پنہور اس سے اتفاق نہیں کرتے ہیں۔ ڈاکٹر غلام علی الانا لکھتے ہیں کہ شیعہ تحریک کے علمبردار مبلغ الاشتر سب سے پہلے منصورہ میں وارد ہوئے اور اس وقت ابو جعفر منصور عباسی کی خلافت کا زمانہ اور عمر بن حفص والی منصورہ تھے۔ وہ سادات کے طرفدار تھا اور انھوں نے اس کو دعوت دی، جس نے شہر کے بااثر افراد کو طلب کیا اور کسی جمعرات کو بیعت لینے کا فیصلہ کیا لیکن یہ خبر بغداد تک پہنچ گئی اور الاشتر کو فرار ہونا پڑا۔

برہمن آباد یا منصورہ کا زوال کیسے آیا؟

بیلاسس اور رچرڈسن جنھوں نے یہاں پہلے کھدائی کی تھی کا خیال ہے کہ زلزلے کی وجہ سے شہر اجڑ گیا تھا۔ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کے شعبے آرکیالوجی کے سربراہ غلام محی الدین زلزلے کی تھیوری تو مسترد کرتے ہیں کیونکہ 'دیواریں سلامت ہیں اور کہیں بھی جھکی ہوئی نہیں ہیں۔' وہ اس مؤقف سے بھی اتفاق نہیں کرتے کہ شہر پر حملہ کر کے نذر آتش کیا گیا ہو، بقول ان کے 'آگ کے نشانات یا جلی ہوئی لکڑیاں وغیرہ برآمد نہیں ہوئی ہیں۔' ایم ایچ پنہور کا خیال ہے کہ تاریخی ریکارڈ ظاہر کرتا ہے کہ ہاکڑا دریا سوکھ گیا اور دریائے سندھ نے بھی اپنا رخ تبدیل کیا، یہ تبدیلیاں اس خطے میں **10** صدی عیسوی میں آئیں۔ ڈاکٹر ویسر کا بھی خیال ہے کہ یہ ہو سکتا ہے کہ دریائے سندھ نے اپنا رخ تبدیل کیا ہو، جس کے مواصلات اور سہولیات متاثر ہوئی ہوں۔ ان کے مطابق بعد میں ملنے والا عمارتی ڈھانچہ اتنا اچھا نہیں جو اس سے پہلے والوں کا مل رہا ہے جنھوں نے بعد میں گھر بنائے ہیں ان میں اینٹوں کا دوبارہ استعمال ہوا ہے جیسے موئن جودڑو میں کیا گیا تھا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101
سینیٹائزیشن آپریشن کے دوران سیکیورٹی اہلکاروں کو مشتبہ شے نظر آئی، جس کے بعد فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کیا گیا۔مزید جانچ کے دوران اس شے کو ایک طاقتور آئی ای ڈی قرار دیا گیا، جسے ماہرین نے پیشہ ورانہ انداز میں ناکارہ بنا دیا۔اس بروقت کارروائی سے ایک بڑا جانی نقصان ہونے سے بچ گیا۔سکیورٹی ایجنسیوں نے علاقے میں مزید تلاشی کارروائیاں بھی شروع کر دی ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔حکام کے مطابق دہشت گرد عناصر وادی میں بدامنی پھیلانے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں، تاہم سکیورٹی فورسز کی چوکسی کے باعث ایسے منصوبے ناکام بنائے جا رہے ہیں۔

102
ملازمین کو دہشت پسندی اور دہشت پسندوں کے سہولت کار ہونے کی پاداش میں برطرف کیا گیا ہے۔جاری حکمنامے کے مطابق یہ کارروائی ہندوستان کے آئین کیا آرٹیکل **311(2)(c)** کے تحت کی گئی ہے، جو ریاستی سلامتی کے مفاد میں بغیر انکوائری کے برطرفی کی اجازت دیتا ہے۔ یہ اقدام حکومتی مشینری میں شامل دہشت گرد عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی وسیع تر مہم کا حصہ ہے۔ذرائع نے مزید بتایا کہ برطرف کئے گئے ملازمین کی شناخت رام بن میں محکمہ تعلیم میں درجہ چہارم کے ملازم فرحت علی کھانڈے اور بانڈی پورہ کے محکمہ دیہی ترقی میں درجہ چہارم کے ملازم محمد شفیع ڈار کے طور پر کی گئی ہے۔فرحت علی کھانڈے مبینہ طور پر حزب المجاہدین کیلئے کام کر رہا تھا اور **2011** سے سیکورٹی ایجنسیوں کے ریڈار کے نیچے تھا، جب اس کا نام دہشت گردی کی فنڈنگ سے منسلک ایک حوالا نیٹ ورک کی تحقیقات کے دوران سامنے آیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ پہلے کی کارروائی کے باوجود، فرحت علی کھانڈے نے مبینہ طور پر دہشت گرد نیٹ ورکس کیساتھ روابط برقرار رکھے اور دہشت گردی کی سرگرمیوں کیلئے ایک راستے کے طور پر کام کیا۔ذرائع نے مزید بتایا کہ ڈار لشکر طیبہ کے دہشت گرد ساتھی کے طور پر کام کرتا تھا اور بانڈی پورہ میں دہشت گردوں کو لاجسٹک اور آپریشنل مدد فراہم کرنے میں ملوث تھا۔اس نے مبینہ طور پر نقل و حرکت میں سہولت فراہم کی، پناہ گاہ کا انتظام کیا اور سیکورٹی فورسز کے حوالے سے حساس معلومات شیئر کیں۔ذرائع نے بتایا کہ یہ بھی معلوم ہوا کہ محمد شفیع ڈار کو اپریل **2025** میں ایک مشترکہ ناکے کے دوران گرفتار کیا گیا تھا، جس کے دوران اس کے قبضے سے ایک اے کے **56** رائفل اور ایک دستی بم سمیت اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا تھا۔عہدیداروں نے کہا کہ برطرفی دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے انتظامیہ کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کو عوامی خدمات سے ہٹا دیا جائے۔ذرائع نے مزید بتایا کہ اب تک دہشت گردی سے تعلق رکھنے والے **90** سے زائد سرکاری ملازمین کو برطرف کیا جا چکا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر کے لوگوں سے ایک وعدہ کیا ہے کہ، ہر دہشت گرد کو ہلاک کیا جائے گا اور دہشت گردی کو ختم کیا جائے گا، بغیر کسی رعایت اور رحم کے دہشت گرد کو ہلاک کیا جائے گا۔

103
منصوبوں کی حیثیت، صحت، تعلیم، دیہی ترقی، زراعت اور سماجی فلاح و بہبود سمیت مختلف شعبوں میں کارکردگی، نیز سروس ڈیلیوری اور عوامی رسائی کو مضبوط بنانے کیلئے عملی حکمت عملیوں پر روشنی ڈالی ۔ یہ میٹنگ جاری پروجیکٹس اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کا جامع جائیزہ تھی ۔مرکزی وزیر مملکت نے بین الدفاتر ہم آہنگی میں بہتری، سخت نگرانی اور بروقت عملدرآمد پر زور دیا تاکہ عوامی سطح پر موثر ترسیل یقینی بنائی جا سکے ۔اہم مباحث میں علاقائی رابطے اور سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ایئر سٹریپ سہولیات کی ترقی اور سڑکوں کے کام شامل تھے، جہاں افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ معیار، ٹائم لائنز کی پابندی اور پی ایم جی ایس وائی جیسی اسکیموں کے تحت مناسب عملدرآمد یقینی بنائیں ۔ مرکزی وزیر مملکت نے کریمیشن شیڈز کی تعمیر، پاور پروجیکٹس سے متاثرہ کاندنی کے باشندوں کی بحالی اور مقامی پیداوار جیسے کالا زیرہ اور زعفران کو بہتر مارکیٹ لنکس اور برانڈنگ کے ذریعے فروغ دینے کا بھی جائیزہ لیا۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی اسکیموں کے بارے میں وسیع پیمانے پر آگاہی اور فوری شکایات کا ازالہ کر کے ہی جامع ترقی حاصل کر سکتے ہیں ۔ میٹنگ میں راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سجاد احمد کچلو، کشتواڑ کی ایم ایل اے شگون پریہار، ڈی آئی ایس ایچ اے کمیٹی کے نامزد اراکین کے علاوہ دیگر ڈسٹرکٹ افسران نے شرکت کی۔انہوں نے پچھلے ایکشن ٹیک رپورٹس (اے ٹی آرز) اور دیگر ترقیاتی مسائل سے متعلق اہم نکات پر غور و خوض کیا۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کشتواڑ کے سینئر ڈسٹرکٹ افسران اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ اٹھائے گئے تمام معاملات کا بروقت حل یقینی بنایا جائے۔

104
وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے بارہا نشاندہی کی ہے کہ سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ نے ریاست میں بڑی تعداد میں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔اسی طرح کے خدشات راجستھان اور گجرات میں بھی وقتاً فوقتاً سننے کو ملتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہماری طرف سے، ہم ہر ممکن مشقیں اور کوششیں کر رہے ہیں، خاص طور پر منشیات کی بحالی میں، منشیات سے پاک ہندوستان کے خواب کو حقیقی شکل دینے کے لئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں شامل کرنا اور انہیں منشیات سے دور رکھنا ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نے کہا کہ ہر جگہ صرف کرکٹ کے میدان ہی بنائے جائیں یہ نہ ممکن ہے اور نہ ہی ضروری ہے۔ کرکٹ کے ساتھ ساتھ فٹ بال، ہاکی، بیڈمنٹن، والی بال، کھوکھو، کبڈی اور ریسلنگ جیسے اور بھی بہت سے کھیل ہیں جن میں مقامی لڑکے اور لڑکیاں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔اس دوران جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستان کو آپریشن سندھ کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ یہ اسلام آباد کے مفاد میں ہوگا کہ وہ بیان بازی اور کشیدگی کو بڑھانے کے بجائے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے پر توجہ دے۔انہوں نے سری نگر پولیس کے ذریعہ لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کا بھی خیر مقدم کیا، لیکن نگرانی کو مضبوط بنانے اور حفاظتی فریم ورک میں باقی رہ جانے والی خامیوں کو دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سرحد پار سے اشتعال انگیز بیان بازی سے خبردار کیا اور کہا کہ اس طرح کے بیانات زمینی حقائق کو نظر انداز کرتے ہیں اور کوئی تعمیری مقصد حاصل نہیں کرتے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ آپریشن سندھ کو پورا سال بھی نہیں گزرا ہے،اس کے باوجود وہ ہمیں غیر ضروری طور پر مجبور کر رہے ہیں کہ ہم انہیں اس قسم کی صورتحال یاد دلائیں جو پہلے پیدا ہوئی تھی۔انہوں نے پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کولکتہ کو بھول جاؤ، وہ بمشکل جموں پہنچ سکے، اور جموں میں بھی، انہوں نے کوئی خاص نقصان نہیں پہنچایا۔ وہ ملک کے دارالحکومت تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ عمر عبداللہ نے کہا میرے خیال میں انہیں کولکتہ پہنچنے کے اپنے خواب کو بھول جانا چاہئے :یہ ان کے لئے بہتر ہوگا۔انہوں نے کہا کہ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کرنا ان کے بہترین مفاد میں ہوگا کیونکہ کشیدہ تعلقات انہیں ہندوستان سے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کولکتہ کے بارے میں دھمکیاں دینے کے بجائے بہتر ہوگا کہ پاکستان کے رہنما مزید سازگار حالات پیدا کرنے میں کردار ادا کریں۔(ایجنسیاں)

105
کو قانونی کارروائی کیلئے اپنی تحویل میں لیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موت کی وجہ جاننے کیلئے کوششیں تیز کر دی گئی ہے۔

106
۔خیال رہے کہ **500** میگا واٹ الیکٹرک پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر پی ایف بی آر تمل ناڈو کے کلپکم میں واقع ہے اور اسے بھارتیہ نابھکیا ودیوت نگم لمیٹڈ (بھاوینی) چلاتا ہے۔ یہ ہندوستان کی طویل مدتی جوہری حکمت عملی کے ایک اہم جز کی نمائندگی کرتا ہے۔ بجلی کی مکمل پیداوار سے پہلے یہ ایک اہم سنگ میل ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ری ایکٹر کور ڈیزائن کے مطابق کام کر رہا ہے۔ یہ جدید ایٹمی ٹیکنالوجی اور صاف توانائی کی پیداوار میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ پروجیکٹ **200** سے زیادہ ہندوستانی صنعتوں کے تعاون سے تعمیر کیا گیا ہے۔

107
زیر صدارت میٹنگ میں مختلف ایجنڈا نکات اور تجاویز کی اصولی منظوری دی جن میں عبدالاحد آزاد چیئر کے قیام اور این ای پی **2020** کے تحت یو جی سی رہنما اصولوں کے مطابق پوسٹ گریجویٹ نصابی فریم ورک کو اپنانے کی منظوری شامل ہے ۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کو ہدایت دی کہ وہ تعلیمی معیار اور طلبا کی فلاح و بہبود کو مضبوط بنانے کے لئے ہدفی اصلاحات عملائے ۔ انہوں نے یونیورسٹی کو مزید ہدایت دی کہ انتظامی نظام کو جدید بنانے اور کارکردگی میں بہتری کے لئے ای۔آفس سسٹم کو مکمل طور پر عملایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونین ٹیریٹری کی تمام یونیورسٹیوں میں غیر تدریسی عہدوں کے لئے بھرتی کے قواعد میں یکسانیت ہونی چاہیے تاکہ شفاف اور منظم عمل کو یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کو ''وکست بھارت یووا کنیکٹ'' اور دیگر قومی یکجہتی پروگراموں کے تحت نوجوانوں کی زیادہ شمولیت کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت بیداری مہمات کو مزید تیز کرنے پر بھی زور دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کو معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہیے اور منشیات کے ناسور کے خلاف جدوجہد میں پیش پیش رہنا چاہیے۔'' وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد مبین نے یونیورسٹی کی پیش رفت کی رپورٹ پیش کی۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار نے کونسل کے سامنے مختلف ایجنڈا نکات رپورٹ، غور و خوض اور توثیق کے لئے پیش کئے۔

108
میں کہا کہ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اور پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر کیساتھ ہونے والی بات چیت کی بنیاد پر، اور جس میں انہوں نے درخواست کی کہ میں آج رات ایران بھیجی جانے والی تباہ کن فورس کو روک دوں، اس شرط کے کہ اسلامی جمہوریہ ایران آبنائے ہرمز کے مکمل، فوری اور محفوظ افتتاح پر رضامند ہو ۔ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ میں **2** ہفتوں کی مدت کے لیے ایران پر بمباری اور حملے کو معطل کرنے پر راضی ہوں۔ٹرمپ نے مزید کہا کہ یہ دوطرفہ جنگ بندی ہوگی۔ ادھر تہران میں، ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل نے کہا کہ اس نے جنگ میں **2** ہفتے کی جنگ بندی کو قبول کر لیا ہے اور وہ جمعے سے اسلام آباد میں امریکہ کے ساتھ بات چیت کرے گا۔ پاکستان کے وزیر اعظم شریف نے جمعہ **10** اپریل کو امریکہ اور ایران کے وفود کو اسلام آباد آنے کی دعوت دی، تاکہ تمام تنازعات کو طے کرنے کے لیے ایک حتمی معاہدے کے لیے مزید بات چیت کی جا سکے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا کہ ذاتی طور پر بات چیت کے بارے میں بات چیت ہوئی ہے، لیکن صدر یا وائٹ ہاؤس کے اعلان تک کچھ بھی حتمی نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں، ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کو ایران کی طرف سے **10** نکاتی تجویز موصول ہوئی ہے، جس کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ یہ ایک قابل عمل بنیاد ہے جس پر بات چیت کی جا سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ **2** ہفتے کی جنگ بندی کی مدت ممکنہ طور پر جنگ کے خاتمے کے لیے ایک بڑے معاہدے پر بات چیت کے لیے استعمال کی جائے گی۔ٹرمپ نے کہا کہ ایسا کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ہم پہلے ہی تمام فوجی مقاصد کو پورا کر چکے ہیں اور اس سے بہت آگے نکل چکے ہیں، اور ایران کے ساتھ طویل مدتی امن اور مشرق وسطیٰ میں امن کے حوالے سے ایک حتمی معاہدے سے بہت دور ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ایران کی طرف سے **10** نکاتی تجویز موصول ہوئی ہے، اور یقین ہے کہ یہ ایک قابل عمل بنیاد ہے جس پر بات چیت کی جا سکتی ہے۔امریکی صدر نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ماضی کے تنازعات کے تقریباً تمام مختلف نکات پر اتفاق ہو چکا ہے، لیکن دو ہفتے کی مدت معاہدے کو حتمی شکل دینے اور مکمل کرنے کی اجازت دے گی۔ٹرمپ نے کہا کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی جانب سے، بطور صدر، اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کی نمائندگی کرتے ہوئے، یہ ایک اعزاز کی بات ہے کہ یہ طویل المدتی مسئلہ حل کے قریب ہے۔ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل اکاؤنٹ پر ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کا امریکہ کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کی تصدیق کا بیان بھی شیئر کیا۔ایرانی وزیر خارجہ نے بیان میں کہا کہ اگر ایران کیخلاف حملے روک دیے گئے تو ہماری طاقتور مسلح افواج اپنی دفاعی کارروائیاں بند کر دیں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ اگلے **2** ہفتوں تک، ایران کی فوج کے ساتھ مل کر آبنائے ہرمز سے گزرنا ممکن ہو جائے گا۔امریکا نے **28** فروری کو ایران کے خلاف جنگ کا آغاز کیا جس پر تہران کے جوہری ذخیرے کو ترک کرنے سے انکار کر دیا گیا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اعلان کردہ دو ہفتے کی جنگ بندی کی ایک شرط یہ ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولے گا۔تاہم جہاز رانی کے تجزیہ کار لارس جینسن نے بی بی سی ریڈیو ۴ کے ٹوڈے پروگرام کو بتایا ہے کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال میں 'تاحال کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے'۔ان کا کہنا ہے کہ اعتماد بحال ہونے ہونے میں 'وقت لگے گا'۔لارس جینسن کا کہنا ہے کہ انھیں توقع ہے کہ اگلے چند دنوں میں خلیج سے بہت سے بحری جہازوں کو نکلیں گے تاہم ان میں سے کچھ ہی آبنائے ہرمز میں داخل ہوں گے کیونکہ جنگ بندی ختم ہونے کی صورت میں جہازوں کے وہاں پھنس جانے کا امکان ہے۔

109
دنیا کو متاثر کیا ہے۔ اگر یہ لڑائی مزید طول پکڑتی تو انسانی تکالیف میں بے پناہ اضافہ ہوتا، جس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا کے لئے توانائی انتہائی اہم ہے، اور اللہ تعالیٰ نے اس کے بڑے ذخائر انہی خطوں میں رکھے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ جموں و کشمیر سمیت پورے ہندوستان کے لاکھوں لوگ عرب ممالک میں کام کرتے ہیں۔ ایسے میں بھارت کا کردار بھی اہم ہوگا اور وہ اس عمل میں تعاون کرے گا۔ جنگ بندی کیلئے دونوں فریقوں کے اپنے اپنے موقف اور شرائط ہیں، لیکن آخر کار انہیں مذاکرات کی میز پر آنا ہی پڑا، جو کہ وقت کی اہم ضرورت تھی۔ ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اسرائیل بھی اس جنگ میں نقصان اٹھا رہا ہے، وہاں بھی تباہی کا منظر ہے۔ جنگ کے ذریعے اس تباہی کو کم نہیں کیا جا سکتا، اور نہ ہی یہ سلسلہ ہمیشہ چل سکتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ کسی بھی جنگ نے دنیا کو حقیقی فائدہ نہیں پہنچایا۔انہوں نے کہا کہ ''ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ سب اب ختم ہو۔ اس جنگ بندی میں اصل میں انسانیت کی جیت ہوئی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے کہ متعلقہ فریقین کو عقل آئی اور مسئلے کے حل کی راہ نکلی۔ کسی بھی تہذیب کو ختم کرنا آسان نہیں، چاہے کتنی ہی کوشش کیوں نہ کی جائے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کے عرب ممالک کے ساتھ تعلقات مضبوط رہے ہیں اور ہمارا ملک ہمیشہ فلسطین کے مسئلے کی حمایت کرتا آیا ہے۔ تاہم، حالیہ پالیسی میں تبدیلی ایک غلط فیصلہ تھا۔ بھارت کے روس اور چین سمیت دیگر ممالک کے ساتھ بھی اچھے تعلقات قائم ہیں، اور یہی متوازن خارجہ پالیسی وقت کی ضرورت ہے۔

110
سے ہلکی سے درمیانی بارش، اور بدھ کی شام تک اونچی جگہوں پر برفباری جاری رہے گی، چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ اولے اور تیز ہوائیں چلیں گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ کشمیر میں بھی چند مقامات پر درمیانی سے بھاری بارش ہوسکتی ہے، جب کہ اونچائی والے علاقوں میں جمعرات کی صبح تک ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ جمعرات اور جمعہ کو بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش/گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ ایک مختصر مدت کے لیے موسلادھار بارش سے چند خطرناک مقامات پر سیلاب/ لینڈ سلائیڈنگ اور چند نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوسکتا ہے۔

111
ٹرمپ نے ایران پر بمباری اور حملہ مہم کو معطل کرتے ہوئے دو ہفتے کی دوطرفہ جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایران کی طرف سے **10** نکاتی تجویز قابل عمل ہے۔

112
۔محکمہ موسمیات نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وادی میں بدھ کو مسلسل دوسرے روز بھی شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں صبح سے ہی رک رک کر بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جبکہ پہلگام اور گلمرگ کے بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری بھی ہوئی۔ مسلسل بارشوں سے وادی میں شبانہ درجہ حرارت ایک بار پھر معمول سے کم درج ہو رہا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر ڈویژن میں، زیادہ تر مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت معمول سے **1** سے **4** ڈگری سیلسیس زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں سب سے سرد مقام کے طور پر ابھرا، جہاں کم از کم درجہ حرارت **1.4** ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔اسی طرح سے جموں میں، رات کا درجہ حرارت اور بھی زیادہ گرم تھا۔ ادھر محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے کچھ دنوں کے دوران موسمی صورتحال دگرگوں رہنے کا امکان ہے جس دوران میدانی علاقوں میں بارشیں جبکہ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع ہے۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے کہا کہ وادی میں **10** اپریل تک میدانی علاقوں میں رک رک کر بارشیں جبکہ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں برف باری ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کے بعد موسم میں بتدریج بہتری واقع ہونے کا امکان ہے۔ محکمے نے باغ مالکان سے فی الحال باغوں کی دوا پاشی کرنے سے احتراز کرنے کی اپیل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ بارشوں سے چٹانیں کھسکنے کے خطرات بھی لاحق ہیں جس کے پیش نظر ڈرائیور حضرات کو احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب عبدالحمید صوفی ولد محمد منور صوفی ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیئر (وارثان جائز) سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد محمد منور صوفی ولد غلام احمد صوفی ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل مسمی عبدالحمید صوفی ولد محمد منور صوفی ساکنہ مازہامہ کا درخواست ہے کہ سائل کا والد مسمی محمد منور صوفی ولد غلام احمد صوفی مورخہ 07/02/2026 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
عبدالحمید صوفی ولد محمد منور صوفی	۴۱	پسر		
عبدالرشید صوفی ولد۔۔۔	۴۲	---		
مصرہ بانو دختر محمد منور صوفی	۶۰	دختر		
فریدہ بانو دختر۔۔۔	۴۰	---		
رفیقہ بانو دختر۔۔۔	۳۸	---		
تسلیمہ بانو دختر۔۔۔	۴۰	---		

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد پرے پسر غلام حیدر پرے ساکنہ کانٹر بوگ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود محوش زہرا و حرش زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع کانٹر بوگ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختران خود محوش زہرا مورخہ 23/10/2020 و حرش زہرا مورخہ 23/10/2020 کو پیدا ہوئے ہیں جس کے نسبت سائل اپنی دختران خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
عنوان: درخواست از جانب عیسیٰ منظور، انشا منظور دختران منظور احمد وانی ساکنہ کوکر باغ زونی مر نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ بذمرہ معاشی طور کمزور طبقہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ معاشی طور کمزور طبقہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے بچے بچوں کے حق میں EWS سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس کے مطابق سائل کو کل تعدادی زمین 409sqft مربع فٹ اور رہائشی 838 sqft مربع فٹ ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
منظور احمد وانی	۴۸	سیکورٹی گارڈ	والد	۸۰۰۰
نسیمہ	۴۷	گھریلو کام	والدہ	
عیسیٰ منظور	۲۸	زیر تعلیم	سائلہ	
انشا منظور	۲۶	---	----	
شازیہ منظور	۲۱	-----	ہمشیرہ	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اسحاق پرہ پسر غلام حسین پرہ ساکنہ ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل چن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود بتول اسحاق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود بتول اسحاق مورخہ 28/06/2011 کو پیدا ہوئی ہے جس کے نسبت سائل اپنی دختر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سید شبیر احمد شاہ پسر سید رسول شاہ ساکنہ کانٹر بوگ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سید انس

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع کانٹر بوگ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود سید انس مورخہ 16/10/2018 کو پیدا ہوا ہے جس کے نسبت سائل اپنی پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I REHANA AKHTER W/O NIYAZ AHMAD WANI R/O F3 HAMDAN RESIDENCY ,DUMAIL CROSSING LAWAY PORA SRINAGAR THAT MY NAME IS REHANA AKHTER AND HAS BEEN WRONGLY MENTION AS REHANA PARVEEN IN MY SCHOOL RECORDS .THAT CERTAIN SPELLING ERRORS HAVE OCCURRED IN THE SCHOOL RECORDS WHICH NEEDS TO BE CORRECTED. THAT THE CORRECTIONS REQUIRED ARE AS FOLLOW THE NAME OF DEPONANT TO BE CORRECTED FROM REHANA PARVEEN TO REHANA AKHTER. IF ANY BODY HAS ANY OBJETIONS IN THIS REGARD HE /SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Public Notice

I Fatima begum R/o diver inder bug lolab have applied for Death certificate of my Husband namely.Abul Hadiytullah khan whose Death Date 2.07.2025.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

SPECIAL CRIME WING CRIME BRANCH SRINAGAR
3rd Floor ERA Building, Exhibition Ground Srinagar-190001,

SHORT TERM QUOTATION

Sealed short term quotations are invited from authorized dealers/suppliers for supply of below mentioned items to Special Crime Wing of Crime Branch Kashmir on daily basis for its delivery to its sub units viz PSK9 unit Anantnag, PSK9 unit Pulwama, PSK9 unit Budgam, PSK9 Unit PCR Kashmir and PSK9 Unit Baramulla.

S.No	NAME OF THE ITEM	QUANITIY REQUIRED APPX. PER DAY	REMARKS
01	Boneless Chicken	03 KG 200 Grams	
02	Boiled Eggs	32 No's.	
03	Chapati /Bread	32 Pieces	
04	Curd	01 kg, 600 Griam	

The rates quoted per item should be inclusive of all taxes viz SGCT/CGST and other charges viz freight, loading, unloading as applicable under rules.
The quotations must be submitted in a sealed envelope addressed to senior Superintendent of Police Crime Branch Kashmir and should reach to this office by or before 17.04.2026 upto 1600 ho rs. The quotations so received will be opened on 20.04.2026 in the office of undersigned in presence of quotationers who may like to attend the opening of quotations on the scheduled date.
The supply has to be made immediately on pl cement of supply order within the prescribed time period.
The quotations shall be accompanied with earnest money deposit (EMD)
amounting to Rs.20,000MRupees Twenty Thousand only) in shape of CDR from any scheduled J&K Bank pledged to SSP Special Crime Wing of Crime Branch Kashmir without which no quotation shall be accepted. The quotations received after prescribed date and time shall not be entertained.
The earnest money of the unsuccessful quotationers will be released within one month after the opening of the quotations, whereas, in case of successful quotationer, it will be treated as a part of security deposit and will be released after successful supply of above-mentioned items for the financial year 2026-27.

Sd/- Sr. Superintendent of Police Srinagar
Special Crime win (SC W)
J&K Srinagar

DIPK No: 228/26

ادرک کے طبی فوائد

ہم چھوٹی موٹی بیماریوں کے لیے نزدیک کے اسپتال کا رخ کرتے ہیں یا پھر کسی دوا کی دکان سے دوا خرید لاتے ہیں لیکن بھول کر بھی یاد نہیں کرتے کہ قدرت کے خزانے میں کسی دوا کی کمی نہیں اور ہماری روز مرہ کی زندگی میں ان کا بڑا اہم حصہ ہے۔
جب حکیموں اور ویدوں کا چلن عام تھا، ہمارے باورچی خانے میں موجود مصالحے اور سبزیاں ان کے علاج کا حصہ ہوا کرتے تھے اور یہ طبی نسخے درحقیقت بڑے مفید اور موثر ہوتے تھے یعنی 'ہینگ لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا'۔
بات کرتے ہیں ادرک کی، جو ہر امیر غریب کے باورچی خانے میں ہوتا تھا اور روزمرہ کے کھانوں میں استعمال ہوتا تھا۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ادرک کی چھوٹی سی جڑ ہماری صحت کی ضامن اور کئی بیماریوں کا علاج ہے؟
ادرک ہاضم ہے، دل کے عضلات کو قوی بناتا ہے، جوڑوں کے درد کو رفع کرتا ہے۔ سردی، زکام اور کھانسی کا علاج ہے اور ساتھ ہی جسم میں گرمی پہنچاتا ہے۔
ہندوستان کا قدیم آیورویدا اور طب یونان بھی ادرک کی بے شمار خوبیوں کے قائل ہیں۔
دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں ادرک کی خوبیوں کے گن گائے جاتے ہیں اور بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔
عرب تاجروں کے ذریعے ادرک نے دنیا کا سفر کیا۔ جب ادرک نے یونان کی سرزمین پر قدم رکھا اور یونانی اس کی خوبیوں سے آگاہ ہوئے تو اسے دوا میں استعمال کیا گیا اور یوں یونانی طب کا اہم حصہ بن گیا۔ طب یونانی میں پیٹ کی درستگی کو اہم تسلیم کیا جاتا ہے اور ادرک اس کام میں اس کا مددگار ہے۔ عربی فارسی کے علاوہ یورپ کے کلاسیکی ادب میں بھی ادرک کا ذکر ملتا ہے۔ ہنری ہشتم نے اسے طاعون کا علاج بتایا اور ملکہ الیزبیتھ اول نے ادرک، سونف اور دارچینی کے سفوف کو ہاضمے کا دوست قرار دیا تھا۔
ادرک کی بہترین صفات سے ایک عام آدمی شاید بے خبر ہو لیکن ماہرین اس کی اہمیت کے قائل ہیں۔ ادرک بیشتر گوشت اور مرغ سے بنائے پکوان میں استعمال ہوتا ہے اور انھیں زود ہضم بناتا ہے۔ گو مچھلی پکانے میں ادرک کا استعمال کم ہے لیکن اس کی بھینی خوشبو کھانے کو اشتہا انگیز بناتی ہے۔ ترکاریوں میں بھی ادرک کا استعمال ہوتا ہے۔ ادرک سے بنی چٹنیاں، اچار اور حلوے یا مربے ہندوستانی دسترخوان کا حصہ ہیں جبکہ ادرک والی چائے تو بہت عام ہے۔
دنیا کے دوسرے ممالک میں ادرک سے بنی پائی، کیک اور بسکٹ بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ ادرک نہ صرف کھانے میں استعمال ہوتا ہے بلکہ اس سے بنے مشروب بھی ضیافت کا حصہ ہوتے ہیں کیونکہ دسترخوان پر سجے متنوع کھانے کو ہضم کرنا ہی اس مشروب کا کام ہے۔ 'ادرک کی نان' یا 'جنجر بریڈ' کی معروف کہانی آپ نے سنی ہوگی۔ بہر حال اگر آج آپ ایک گملے میں ادرک کا ایک پودا لگا لیں تو کسی حد تک ڈاکٹر کا خرچ بچ سکتا ہے اور آپ اے ٹی ایم کی لائن سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ہم چھوٹی موٹی بیماریوں کے لیے نزدیک کے اسپتال کا رخ کرتے ہیں یا پھر کسی دوا کی دکان سے دوا خرید لاتے ہیں لیکن بھول کر بھی یاد نہیں کرتے کہ قدرت کے خزانے میں کسی دوا کی کمی نہیں اور ہماری روزمرہ کی زندگی میں ان کا بڑا اہم حصہ ہے۔
جب حکیموں اور ویدوں کا چلن عام تھا، ہمارے باورچی خانے میں موجود مصالحے اور سبزیاں ان کے علاج کا حصہ ہوا کرتے تھے اور یہ طبی نسخے درحقیقت بڑے مفید اور موثر ہوتے تھے یعنی 'ہینگ لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا'۔
بات کرتے ہیں ادرک کی، جو ہر امیر غریب کے باورچی خانے میں ہوتا تھا اور روزمرہ کے کھانوں میں استعمال ہوتا تھا۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ادرک کی چھوٹی سی جڑ ہماری صحت کی ضامن اور کئی بیماریوں کا علاج ہے؟
ادرک ہاضم ہے، دل کے عضلات کو قوی بناتا ہے، جوڑوں کے درد کو رفع کرتا ہے۔ سردی، زکام اور کھانسی کا علاج ہے اور ساتھ ہی جسم میں گرمی پہنچاتا ہے۔
ہندوستان کا قدیم آیورویدا اور طب یونان بھی ادرک کی بے شمار خوبیوں کے قائل ہیں۔
دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں ادرک کی خوبیوں کے گن گائے جاتے ہیں اور بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔
عرب تاجروں کے ذریعے ادرک نے دنیا کا سفر کیا۔ جب ادرک نے یونان کی سرزمین پر قدم رکھا اور یونانی اس کی خوبیوں سے آگاہ ہوئے تو اسے دوا میں استعمال کیا گیا اور یوں یونانی طب کا اہم حصہ بن گیا۔ طب یونانی میں پیٹ کی درستگی کو اہم تسلیم کیا جاتا ہے۔ MNN

الٹرا پروسیسڈ غذاؤں سے صحت کے 30 سے زائد مسائل کا انکشاف

میلبرن: ایک نئی تحقیق میں الٹرا پروسیسڈ غذاؤں اور صحت کو لاحق 30 سے زائد مسائل کے درمیان تعلق پایا گیا ہے۔ ان مسائل میں ڈپریشن، نیند میں خلل اور موت سے تعلق رکھنے والے قلبی امراض شامل ہیں۔ آسٹریلیا کی ڈیکن یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ ریسرچ فیلو اور تحقیق کی مصنفہ ڈاکٹر میلیسا لین کے مطابق مجموعی طور پر الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کے درمیان براہ راست تعلق پایا گیا۔ صحت کے ان 32 مسائل میں کثرتِ اموات موت، کینسر، ذہنی امراض، تنفس، قلبی اور پیٹ کے مسائل کے ساتھ استحالہ کے مسائل بھی پائے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ حاصل ہونے والے نتائج فوری تحقیق اور عوامی صحت کے لیے اقدامات کیے جانے پر زور دیتے ہیں تا کہ الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کی کھپت کو کم کرتے ہوئے لوگوں کی صحت کو بہتر کیا جا سکے۔ سستے، جلدی تیار ہو جانے والے، جمے ہوئے اور پیکٹ میں بند کھانے 60 فی صد امریکیوں کی غذا ہیں اور ماضی میں کی جانے والی تحقیق میں اس کا کینسر یا دماغی کمزوری جیسے مسائل کے ساتھ تعلق دیکھا جا چکا ہے۔ البتہ، برٹش میڈیکل جرنل میں شائع ہونے والی تازہ ترین تحقیق گزشتہ تین برسوں میں شائع ہونے والی 45 سائنسی رپورٹس (جس میں تقریباً 1 کروڑ مریضوں اور رضا کاروں کا ڈیٹا شامل ہے) کا ایک ریویو ہے۔ اس ریویو میں شامل کیے جانے مطالعوں کی درجہ بندی ان کے حاصل کیے گئے نتائج کے مضبوطی پر مبنی تھی۔ سب سے زیادہ قابلِ یقین مطالعوں میں محققین نے الٹرا پروسیسڈ غذاؤں کی کھپت کے سبب قلبی بیماریوں کی وجہ سے ہونے والی موت کے خطرات میں 50 فی صد، ذہنی بیماری یا بے چینی میں 48 سے 53 فی صد اور ٹائپ 2 ذیابیطس میں 12 فی صد اضافے کا مشاہدہ کیا۔ MNN

فائبر سپلیمنٹ بوڑھے افراد کی دماغی کارکردگی بہتر کر سکتا ہے، تحقیق

لندن: ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ روزانہ فائبر سپلیمنٹ کا استعمال 60 برس سے زیادہ عمر کے افراد کے دماغ کی کارکردگی صرف 12 ہفتوں میں بہتر کر سکتا ہے۔ کنگز کالج لندن کے محققین کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا کہ دکانوں پر سستے داموں ملنے والی ایک گولی الزائمرز بیماری کی ابتدائی علامات سے متعلقہ یادداشت کے ٹیسٹ میں کارکردگی کو بہتر بنا سکتی ہے۔ تحقیق میں شامل ایک سائنس دان ڈاکٹر میری نی لوکلین کا کہنا تھا کہ محققین صرف 12 ہفتوں میں یہ تبدیلیاں دیکھ کر حیرت میں مبتلا ہیں۔ یہ سپلیمنٹ بوڑھی ہوتی آبادی کی دماغی صحت اور یادداشت کو بہتر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پیٹ اور دماغ کے درمیان سامنے آتے تعلق طویل مدت تک صحت مند رہنے کے متعلق نئے خیالات پیش کر سکتے ہیں۔ جرنل نیچر کمیونیکیشنز میں شائع ہونے والی تحقیق میں پودوں کے دو فائبر سپلیمنٹ (انولین اور ایف او ایس) کو آزمایا گیا جس کا مقصد ان کے دماغی کارکردگی اور پٹھوں کی صحت پر پڑنے والے اثرات کو دیکھنا تھا۔ تحقیق میں شامل جڑواں بچوں کے 36 جوڑوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک گروہ کو پودوں کے فائبر (جو پیٹ میں صحت مند بیکٹیریا کی نمو میں مدد دیتے ہیں) کی حامل گولی دی گئی جبکہ دوسرے گروپ کو پلیسبو (فرضی دوا) دی گئی۔ تحقیق میں شامل ہر فرد کو مزاحمتی ورزش بھی کروائی گئی اور ایک پروٹین سپلیمنٹ بھی کھلایا گیا تا کہ ان کے پٹھوں کی کارکردگی کو بہتر کیا جا سکے۔ اس دوران جہاں پٹھوں کی مضبوطی میں واضح تبدیلی سامنے نہیں آ?ئی، وہیں فائبر سپلیمنٹ کھانے والے گروپ نے دماغی کارکردگی جانچنے کے لیے کیے جانے والے ٹیسٹ میں بہتر پرفارم کیا۔ MNN

بیمار جگر کو صحت مند بنائیے

انسان کے بدن میں جگر فلٹریشن پلانٹ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی عضو کو یہ ذمے داری سونپی ہے کہ وہ انسانی جسم میں داخل ہونے والے یا پیدا شدہ زہریلے عناصر کو نکال باہر کرے۔ اسی لیے جگر خراب ہو جائے تو انسان بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔
یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم دل، گردوں اور دماغ کی صحت عمدہ رکھنے کے لیے تو مختلف اقدام کرتے ہیں مگر جگر کو تندرست رکھنے پہ زیادہ دھیان نہیں دیتے۔ حالانکہ اپنی اہمیت کے لحاظ سے یہ عضو دماغ، دل اور گردوں کی طرح ہی اہم ہے۔ جگر کی اہمیت کا اندازہ اس سچائی سے لگائیے کہ ماہرین کے مطابق یہ ہمارے بدن میں ''پانچ سو سے زائد'' افعال انجام دینے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔
جگر (جلد کے بعد) جسم انسانی کا سب سے بڑا عضو ہے۔ جب ہم کوئی بھی چیز کھائیں یا پئیں تو جگر ہی اس سے غذائیت (**Nutrients**) نکال کر جسم کو فراہم کرتا ہے۔ اس غذائی چیز کا بچا کھچا حصہ ہی زہریلا کہلاتا ہے۔ وہ جگر سے گذرتے خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ یا پھر جگر ایک مادہ، بائل (**Bile**) یا صفرا خارج کرتا ہے۔ یہ مادہ بھی بدن سے زہریلی چیزیں نکال باہر کرنے میں کام آتا ہے۔
جگر میں بنے جو زہر صفرا میں شامل ہوں، وہ پہلے ہماری آنتوں سے گذرتے ہیں۔ پھر فضلے کی صورت خارج ہو جاتے ہیں۔ جگر میں پیدا شدہ جو زہریلے مادے خون کا حصہ بن جائیں، ان کی صفائی گردے کرتے ہیں۔ وہ پھر پیشاب میں شامل ہو کر جسم سے باہر نکلتے ہیں۔
یہ حقیقت عیاں ہے کہ اگر جگر اور گردے خراب ہو جائیں یا اپنی ذمے داری صحیح طرح انجام نہ دیں تو رفتہ رفتہ زہریلے مادے انسانی جسم میں جمع ہونے لگیں گے۔ یہی مادے پھر انسان کو بیمار کرتے ہیں اور ان کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو وہ مریض کو موت کے منہ میں بھی دھکیل سکتے ہیں۔
جگر کو خرابیوں سے بچانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم خاص طور پہ اچھی غذا کھائیں۔ وجہ یہی کہ ہمارے بدن میں جگر ہی غذا کو پروسیس کرتا ہے۔ اگر ہم زیادہ کھانا کھانے لگیں۔ اور اس کھانے میں چکنائی، مسالے، چینی اور نمک زیادہ ہو تو ایسی غذا طویل المعیاد لحاظ سے جگر کو نقصان پہنچاتی ہے۔ پھر ایسی ناقص اور زیادہ غذا کو ٹھکانے لگانے کے لیے جگر کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ یہ ضرورت سے زیادہ مشقت بھی جگر پہ منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔
ماہرین طب کی رو سے رمضان المبارک کا مقدس مہینا خصوصاً ہمارے جگر کے لیے خوش خبری اور رحمت بن کر آتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس مہینے میں سارا دن انسان کھانے پینے سے پرہیز کرتا ہے۔ یوں جگر کو آرام و سکون کی دولت میسّر آتی ہے جو عام مہینوں میں اسے نصیب نہیں ہو پاتی۔
مشینری ہو یا کوئی بھی پرزہ، مسلسل استعمال سے وہ خراب ہو جاتا ہے۔ اسے وقتاً فوقتاً تیل یا گریس دینے کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ کچھ ایسا ہی حال انسانی عضوؤں کا بھی ہے۔ اگر دل، جگر اور گردے خاص طور پہ مسلسل کام کرتے رہیں اور انھیں مناسب آرام نہ ملے تو ان میں خرابیاں جنم لیتی ہیں۔ یہی خرابیاں انسان میں مختلف امراض پیدا کرتی ہیں، مگر اسے عموماً سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیوں ان بیماریوں کا شکار ہوا؟
رمضان المبارک طبی لحاظ سے انسانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا تحفہ ہے۔ کیونکہ اس ماہ جب مسلسل تیس دن تک روزانہ کھانے پینے سے دور رہے تو اس کے تمام اہم اعضا، خصوصاً جگر اور گردوں کو مناسب آرام مہیا ہوتا ہے۔ اور گیارہ مہینے متواتر کام کرنے سے جو خرابیاں جنم لیتی ہیں، انھیں دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔
گویا رمضان کے مہینے میں بیمار جگر کو یہ سنہرا موقع ملتا ہے کہ وہ خود کو صحت مند بنالے اور اپنی بہت سی خرابیاں دور کرلے۔ دن

کے بیشتر اوقات میں وہ فارغ رہتا ہے اور اس پہ کام کا دباؤ نہیں ہوتا۔ آرام کا یہ وقفہ جگر کو اس قابل بنا دیتا ہے کہ پچھلے گیارہ ماہ کے دوران اس میں جو نقائص پیدا ہو گئے ہیں، ان کی اصلاح کر سکے۔ یاد رہے، اللہ تعالیٰ نے جگر کو یہ خاصیت عطا فرمائی ہے کہ وہ اپنے خراب حصوں سے چھٹکارا پا کر تندرست حصے بنا سکتا ہے۔
رمضان کے مبارک مہینے جگر کو مگر اسی وقت بھرپور فائدہ پہنچتا ہے جب انسان عمدہ غذا کھائے۔ اگر سحری اور افطار میں غذا کا وافر حصہ چکنائی، تیل، نمک اور چینی پہ مشتمل ہے تو جگر کو روزوں سے وہ فوائد حاصل نہیں ہو پاتے جو کہ ملنے چاہیں۔
وجہ یہ ہے کہ ہمارے جگر کا ''**10**'' فیصد حصہ چکنائی کے خلیوں سے بنا ہے۔ اگر ناقص غذا کھانے کے باعث چکنائی کے خلیوں کی تعداد بڑھ جائے تو جگر میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔ تب جگر ''فیٹی'' (**Fatty**) کہلاتا ہے اور یہ حالت بدستور رہے تو جگر کینسر کا نشانہ بن جاتا ہے۔ رمضان میں انسان روزمرہ غذا سے پرہیز کرے تو جگر میں چکنائی کے خلیوں کی تعداد گھٹ جاتی ہے۔ یوں اسے صحت مند ہونے میں مدد ملتی ہے۔
اسی لیے دیکھا گیا ہے کہ رمضان میں بہت سے لوگ تندرستی و طبیعت میں تازگی و فرحت محسوس کرتے ہیں۔ یہ مثبت و خوشگوار تبدیلی جنم لینے کی اہم وجہ یہی ہے کہ کھانے پینے کے معمول سے نجات پا کر بیمار جگر خود کو تندرست و توانا بنا لیتا ہے۔ حتیٰ کہ نئے خلیے پیدا ہو کر جگر جیسے اہم عضو کو ازسرنو جوان کر دیتے ہیں۔
یہ صرف دو برس قبل ہی انکشاف ہوا ہے کہ روزے کی حالت میں جگر نئے خلیے بنانے لگتا ہے۔ ورنہ اس سے قبل یہ سچائی مستور تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے صدیوں قبل ہی مسلمانوں پہ روزے فرض کر دیئے تھے تا کہ وہ روحانی کے ساتھ ساتھ جسمانی صفائی کا بہترین وسیلہ بھی بن سکیں۔
ایک اور اہم و صحت بخش نکتہ قابل ذکر ہے۔ جب جگر میں چکنائی کے خلیوں کی تعداد بڑھ جائے تو وہ سوزش (**Inflammation**) کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔ جگر کی سوزش سے پھر پورے جسم میں بھی سوزش پھیلنے لگتی ہے کیونکہ اس عضو کا احاطہ پورے بدن پہ محیط ہے۔ یوں انسان بے چینی و گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ اس سوزش کو معمولی نہ سمجھیے، ماہرین کہتے ہیں کہ اسی سوزش کے باعث انسان جلد بوڑھا ہونے لگتا ہے۔ رمضان میں جب چکنائی کے خلیوں کی افزائش رک جائے تو جگر کی سوزش بھی جاتی رہتی ہے۔ جگر کو افاقہ ہونے سے جسم میں بھی سوزش کم ہوتی ہے۔ یہ تبدیلی بھی انسان کی طبیعت باغ و بہار بنا دیتی ہے۔ تبھی روزوں کے بھرپور فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔
غرض رمضان المبارک کا مبارک مہینا خاص طور پہ ہمارے جگر کے لیے خوشی و مسرت کا پیغام لاتا ہے۔ اور جب ہمارا جگر تندرست ہو جائے تو انسان بھی صحت و توانائی کی لازوال دولت پا لیتا ہے...
MNN

بارش سے متاثرہ مقابلے میں راجستھان نے ممبئی کو 27 رن سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): راجستھان رائلز نے آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۳۱ویں مقابلے میں ممبئی انڈینز کو ۲۷ رن سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی رائلز کی ٹیم ۱۹ویں سیزن کے پوائنٹس ٹیبل میں پہلے نمبر پر آ گئی ہے۔ راجستھان نے ٹورنامنٹ میں مسلسل تیسرا میچ جیتا ہے، جبکہ ممبئی کو مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ گوہاٹی میں میچ شروع ہونے سے پہلے ہی بارش شروع ہوگئی، جس کی وجہ سے کھیل دو گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اسی وجہ سے امپائرز نے میچ کو ۱۱-۱۱ اوورز تک محدود کردیا تھا۔ یشسوی جیسوال (ناٹ آؤٹ ۷۷ رن) اور ویبھو سوریاونشی (۳۹ رن) کی جارحانہ اننگز کی بدولت راجستھان رائلز نے ممبئی انڈینز کے خلاف بارش سے متاثرہ آئی پی ایل مقابلے میں مقررہ ۱۱ اوورز میں تین وکٹوں پر ۱۵۰ رن کا مضبوط اسکور بنایا ہے۔ خوش قسمتی سے یہ ۲۰ اوورز کا مکمل میچ نہیں تھا، ورنہ جس طرح کی بلے بازی دیکھنے کو ملی، شاید اسکور ۳۰۰ رن تک بھی پہنچ جاتا۔ ممبئی کے گیند بازوں نے پہلے تین اوورز میں اپنی لینتھ درست نہیں رکھی، جس کا بھرپور فائدہ جیسوال اور ویبھو نے اٹھایا اور ان کی جم کر دھلائی کی۔ دیپک چاہر اور ٹرینٹ بولٹ، دونوں کے اوورز میں ۲۲-۲۲ رن بنے۔ یہاں تک کہ جسپریت بمراہ کے اوور میں بھی ۱۴ رن بنے۔ تاہم، ہاردک پانڈیا نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے اپنے اوور میں صرف ۴ رن دیے۔ ان تین اوورز کو چھوڑ کر باقی تمام اوورز میں دوہرے ہندسوں میں رن بنے۔ یشسوی جیسوال کو ممبئی انڈینز کے خلاف کھیلنا بہت پسند ہے؛ آئی پی ایل میں ان کی دونوں سنچریاں اسی ٹیم کے خلاف آئی ہیں۔ اگر انہیں ۱۰ گیندیں مزید کھیلنے کو ملتیں، تو آج رات وہ اپنی تیسری سنچری بھی مکمل کر لیتے۔ انہوں نے انتہائی واضح سوچ کے ساتھ بلے بازی کی اور گیند کو بہت ہی صفائی سے ہٹ کیا۔ خوش قسمتی سے یہ ۲۰ اوورز کا مکمل میچ نہیں تھا، ورنہ جس طرح کی بلے بازی دیکھنے کو ملی، شاید اسکور ۳۰۰ رن تک بھی پہنچ جاتا۔ ممبئی کے گیند بازوں نے پہلے تین اوورز میں اپنی لینتھ درست نہیں رکھی، جس کا بھرپور فائدہ جیسوال اور ویبھو نے اٹھایا اور ان کی جم کر دھلائی کی۔ دیپک چاہر اور ٹرینٹ بولٹ، دونوں کے اوورز میں ۲۲-۲۲ رن بنے۔ یہاں تک کہ جسپریت بمراہ کے اوور میں بھی ۱۴ رن بنے۔ تاہم، ہاردک پانڈیا نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے اپنے اوور میں صرف ۴ رن دیے۔ ان تین اوورز کو چھوڑ کر باقی تمام اوورز میں دوہرے ہندسوں میں رن بنے۔ یشسوی جیسوال کو ممبئی انڈینز کے خلاف کھیلنا بہت پسند ہے؛ آئی پی ایل میں ان کی دونوں سنچریاں اسی ٹیم کے خلاف آئی ہیں۔ اگر انہیں ۱۰ گیندیں مزید کھیلنے کو ملتیں،

اسلاموفوبیا کیخلاف ہمیں مل کر لڑنا ہوگا، ونیسیس جونیئر کا لامین یمل کیلئے پیغام

نئی دہلی (ایم این این): ریئل میڈرڈ کے اسٹار فارورڈ ونیسیس جونیئر نے بارسلونا کے نوجوان کھلاڑی لامین یمل کی جانب سے میچ کے دوران مسلم مخالف نعروں کی مذمت کرنے پر ان کی بھرپور حمایت کی ہے۔ برازیلین اسٹار کا کہنا ہے کہ فٹ بال کے میدانوں سے امتیازی سلوک کے خاتمے کے لئے کھلاڑیوں کا متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے اسپین اور مصر کے درمیان ہونے والے دوستانہ میچ کے دوران ہسپانوی شائقین کی جانب سے نازیبا اور مسلم مخالف نعرے لگائے گئے تھے۔ بارسلونا کے مسلم کھلاڑی لامین یمل نے اس رویے کو ناقابل برداشت اور توہین آمیز قرار دیا تھا۔ لامین یمل کا تعلق مراکش سے ہے۔ چیمپئن لیگ کے کوارٹر فائنل میں بائرن میونخ کے خلاف میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ونیسیس نے کہا "یہ بہت اہم ہے کہ لامین یمل نے اس مسئلے پر آواز اٹھائی۔ ہم مشہور ہیں اور وسائل رکھتے ہیں، اس لئے ہم ان چیزوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں لیکن وہ غریب اور سیاہ فام لوگ جو روزانہ اس جدوجہد سے گزرتے ہیں، ان کے لئے آواز اٹھانا ہمارا فرض ہے۔" ونیسیس جونیئر، جو خود بھی کئی بار نسل پرستانہ جملوں کا نشانہ بن چکے ہیں، نے واضح کیا کہ وہ کسی ملک کو مجموعی طور پر نسل پرست نہیں کہہ رہے، لیکن ہر جگہ ایسے عناصر موجود ہیں جن کے خلاف لڑنا ضروری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر موجودہ کھلاڑی متحد رہے تو مستقبل کی نسل کو ایسے حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ یاد رہے کہ لامین یمل نے انسٹاگرام پر اپنے پیغام میں لکھا تھا

آئی سی سی ویمنز ون ڈے رینکنگ:

آسٹریلیا کی الانا کنگ دوبارہ نمبرون بولر

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیائی لیگ اسپنر الانا کنگ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ سیریز میں شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئی سی سی ویمنز ون ڈے بولنگ رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے انگلینڈ کی لیفٹ آرم اسپنر صوفی ایکلسٹون کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ایک بار پھر ٹاپ پوزیشن پر قبضہ جما لیا ہے۔ سینٹ کٹس میں کھیلے گئے آخری ون ڈے میچ میں الانا کنگ نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے ۱۹ رنز دے کر ۵ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ان کے اس اسپیل میں ۴۴ ڈاٹ گیندیں شامل تھیں، جس کی بدولت آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو ۹ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز ۳-۰ سے اپنے نام کی۔ الانا کنگ (۷۵۳ ریٹنگ پوائنٹس) کے ساتھ پہلے نمبر پر آ گئی ہیں، جبکہ صوفی ایکلسٹون دوسرے نمبر پر چلی گئی ہیں۔ الانا کنگ ایک درجے ترقی کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، انہوں نے انگلینڈ کی نیٹ ساؤر برنٹ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف شاندار کارکردگی پر نیوزی لینڈ کی میڈی گرین اپنے کیریئر کی بہترین ریٹنگ (۶۴۲) کے ساتھ نویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ نیوزی لینڈ کی اسٹار کھلاڑی ایمی کیر نے بیسن ریزرو میں ۱۷۹ رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیل کر خواتین کے ون ڈے کرکٹ کا سب سے بڑا ہدف عبور کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس شاندار اننگز اور میچ میں دو وکٹیں لینے کی بدولت وہ آل راؤنڈر رینکنگ میں چوتھے نمبر پر موجود ماریزان کیپ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ دوسری جانب جنوبی افریقہ کی کلو ٹرائن اور سنی لوس بھی آل راؤنڈر رینکنگ میں بالترتیب ۱۲ویں اور ۱۵ویں پوزیشن پر آ گئی ہیں۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ یہ تازہ ترین رینکنگ خواتین کی کرکٹ میں بڑھتی ہوئی مسابقت کی عکاسی کرتی ہے۔

کرسٹیانو رونالڈو کے ایک خیر سگالی جذبے نے النجمہ کے کھلاڑی کا دل جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۲۶ء سعودی پرو لیگ کے حالیہ میچ میں النصر کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے نہ صرف اپنی کارکردگی سے بلکہ اپنے اخلاق سے بھی مداحوں اور حریف کھلاڑیوں کے دل جیت لیے۔ النجمہ کے خلاف ۲-۵ گول کی بڑی فتح کے بعد رونالڈو کی جانب سے مخالف ٹیم کے کھلاڑی فلیپ کارڈوسو کو اپنی جرسی تحفے میں دینے کے عمل کو سوشل میڈیا پر خوب سراہا جا رہا ہے۔ انجری کے باعث ایک ماہ تک میدان سے دور رہنے والے ۴۱ سالہ رونالڈو نے اپنے ۱۰۰ویں سعودی پرو لیگ میچ میں شاندار واپسی کی اور دو گول اسکور کیے۔ اگرچہ النجمہ نے میچ کے آغاز میں حیران کن طور پر برتری حاصل کر لی تھی، لیکن النصر نے تجربہ کار کھلاڑیوں سادیو مانے اور عبداللہ الحمدان کے گولز کی بدولت میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ میچ کے دوران النجمہ کے برازیلی فارورڈ فلیپ کارڈوسو نے رونالڈو سے ان کی جرسی کی فرمائش کی۔ رونالڈو نے کمال مہربانی سے رک کر کارڈوسو کی شرٹ پر ان کا نام اور نمبر پڑھا تاکہ وہ انہیں پہچان سکیں۔ میچ ختم ہوتے ہی رونالڈو نے اپنا وعدہ نبھایا اور خود کارڈوسو کو تلاش کر کے اپنی تاریخی زرد اور نیلی جرسی ان کے حوالے کی۔ فٹ بال ورلڈ کپ پلے آف: اطالوی گول کیپر ڈوناروما کی چیٹ شیٹ چوری اطالوی فٹ بال ٹیم کی ورلڈ کپ پلے آف میں بوسنیا اینڈ ہرزیگووینا کے ہاتھوں غیر متوقع شکست کے پیچھے ایک دلچسپ اور ڈرامائی کہانی سامنے آئی ہے۔ انکشاف ہوا ہے

پتھیرانا اور ہسرنگا نے ایس ایل سی کو ابھی تک فٹنیس ٹیسٹ نہیں دیا

نئی دہلی (ایم این این): سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) نے تصدیق کی ہے کہ متھیشا پتھیرانا اور وانندو ہسرنگا ان ۱۵ سری لنکائی کھلاڑیوں میں شامل ہیں، جنہوں نے ابھی تک سینٹرل کانٹریکٹ کے تحت لازمی فٹنیس ٹیسٹ نہیں دیا ہے۔ اس کے علاوہ ۶ دیگر کھلاڑی ایسے ہیں جو کم از کم ایک بار اس فٹنیس ٹیسٹ میں ناکام ہو چکے ہیں۔ کل ۵۴ کانٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں میں سے اب تک صرف ۳۴ کھلاڑی ہی یہ ٹیسٹ پاس کر پائے ہیں۔ جن کھلاڑیوں نے ابھی ٹیسٹ نہیں دیا، ان کی وجوہات مختلف ہیں۔ کچھ زخمی ہیں جبکہ کچھ کو لاجسٹک مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، سب کی توجہ ہسرنگا اور پتھیرانا پر مرکوز ہے کیونکہ دونوں کو آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں کھیلنا ہے۔ ہسرنگا لکھنؤ سپر جائنٹس اور پتھیرانا کولکاتا نائٹ رائیڈرز کا حصہ ہیں۔ اس لیے ان کی فٹنیس اور ٹیسٹ کلیئر ہونا بہت اہم ہے کیونکہ اس کا براہِ راست اثر ان کے آئی پی ایل اور بین الاقوامی کرکٹ شیڈول پر پڑ سکتا ہے۔ ہسرنگا کی صورتحال سب سے زیادہ تشویشناک ہے۔ ایس ایل سی کے ایک ذرائع نے بتایا کہ "ہسرنگا نے ابھی تک نو آبجکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) کے لیے درخواست نہیں دی ہے۔ ۲۸ سالہ لیگ اسپنر کو فروری میں آئرلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میچ کے دوران بائیں ہیمسٹرنگ میں کھنچاؤ آیا تھا۔ اب تک واضح نہیں ہے کہ وہ اپنا فٹنیس ٹیسٹ کب دیں گے۔ پتھیرانا بھی اسی ٹورنامنٹ کے دوران زخمی ہوئے تھے۔ آسٹریلیا کے خلاف میچ کے دوران ان کی پنڈلی کی پٹھوں میں کھنچاؤ آیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق، انہوں نے نیٹس میں بولنگ کرنا شروع کر دیا ہے۔ کھلاڑی کے قریبی ذرائع کو امید ہے کہ وہ اپریل کے وسط تک آئی پی ایل کھیلنے ہندوستان پہنچ جائیں گے۔ تاہم، سری لنکا کرکٹ کے لازمی فٹنیس ٹیسٹ کے لیے ابھی تک کوئی سرکاری تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے، البتہ یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ ٹیسٹ اگلے ہفتے ہو سکتا ہے۔ ایس ایل سی نے اپنے فٹنیس کلچر میں بڑا تبدیلی کی ہے اور اسے گھریلو نیشنل سپر لیگ تک بھی نافذ کر دیا ہے، جس کی شروعات پیر سے ہوئی۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے فٹنیس ٹیسٹ کے قوانین تھوڑے کم سخت ہیں۔ کھلاڑیوں کو صرف ۴ کلومیٹر دوڑنا ہوتا ہے اور ایک "اسکن فولڈ ٹیسٹ" دینا ہوتا ہے۔ اس میں کوئی پوائنٹس نہیں دیے جاتے۔ کھلاڑیوں کو صرف کم از کم مقررہ معیار کو عبور کرنا ہوتا ہے۔ جبکہ سینٹرل کانٹریکٹ والے کھلاڑیوں کے لیے ۲۰ میٹر سپرنٹ، ایجلیٹی ٹیسٹ اور "کاؤنٹر مووومنٹ جمپ" جیسے ٹیسٹ شامل ہوتے ہیں۔

فتح کا نشہ بمقابلہ جیت کی پیاس: کیا گجرات دہلی کا راستہ روک پائے گا؟

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے بدھ کو ہونے والے معرکے میں دہلی کیپٹلز کا مقابلہ گجرات ٹائٹنز سے ہوگا۔ دہلی کی ٹیم اپنے ابتدائی دونوں میچ جیت کر پُراعتماد ہے، جبکہ گجرات ٹائٹنز کو اب بھی ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی جیت کا انتظار ہے۔ اگرچہ موجودہ فارم دہلی کے حق میں ہے، لیکن ماضی کے ریکارڈز گجرات کی برتری کی کہانی سناتے ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک ۷ میچز ہوئے ہیں، جن میں گجرات نے ۴ اور دہلی نے ۳ جیتے ہیں۔ دہلی میں کھیلے گئے ۳ میچوں میں بھی گجرات ۲-۱ سے آگے ہے۔ گزشتہ سیزن کے دونوں مقابلوں میں گجرات نے دہلی کو شکست دی تھی۔ گجرات کے کپتان کے ایل راہل کے لیے سیزن کا آغاز مایوس کن رہا ہے۔ دہلی کے تیز گیند باز ککیسو ربادا اور پرسدھ کرشنا ان کے لیے ڈراونا خواب ثابت ہو سکتے ہیں۔ دونوں گیند باز راہل کو ۳-۳ بار آؤٹ کر چکے ہیں۔ مزید برآں، مڈل اوورز میں راشد خان بھی راہل کو ۳ بار پویلین بھیج چکے ہیں۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے بہترین فارم میں موجود دہلی کے لونگی اینگیڈی گجرات کے ٹاپ آرڈر کے لیے مشکل کھڑی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے شبھمن گل کو ۴ اننگز میں ۲ بار آؤٹ کیا ہے، جبکہ بٹلر بھی ان کے خلاف ۳ بار وکٹ گنوا چکے ہیں۔ گجرات کے جارح مزاج بلے باز بٹلر کو دہلی کی تجربہ کار اسپن جوڑی اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ یہ دونوں اسپنرز بٹلر کو ۲-۲ بار آؤٹ کر چکے ہیں اور ان کے خلاف بٹلر کا اسٹرائیک ریٹ بھی کم رہتا ہے۔ دہلی کے فنشر ڈیوڈ ملر کے لیے راشد خان ایک بڑا چیلنج ہوں گے، جنہوں نے ملر کو ۴ بار آؤٹ کیا ہے۔ دوسری طرف، گجرات کے گلین فلپس کی اسپن کے خلاف کمزوری دہلی کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ کلدیپ اور اکشر، فلپس کو ۵ اننگز میں ۴-۴ بار آؤٹ کر کے تقریباً پرفیکٹ ریکارڈ رکھتے ہیں۔

رِنگ میں ہندوستانی مکے بازوں کا رَنگ، 8 باکسر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): ایشیائی باکسنگ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ء میں ہندوستانی مکے بازوں کی فتوحات کا سلسلہ جاری ہے۔ منگل کو کھیلے گئے سیمی فائنل مقابلوں میں بہترین کارکردگی کی بدولت ۶ خاتون اور ۲ مرد مکے بازوں سمیت مجموعی طور پر ۸ ہندوستانی مکے باز فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ خواتین کے سیمی فائنلز میں میناکشی اور جیسمین نے اپنی حریفوں کو دھول چٹا کر گولڈ میڈل کے مقابلوں میں جگہ بنائی۔ میناکشی (۴۸ کلوگرام) تھائی لینڈ کی چھپسچا یودواری کو چار ایک سے شکست دیکر فائنل میں داخل ہوئیں۔ اب ان کا مقابلہ منگولیا کی نومونداری سے ہوگا۔ جیسمین (۵۷ کلوگرام) نے ازبکستان کی تگینہ اکتموا کو ایک سخت مقابلے میں ۳-۲ سے ہرا کر فائنل کا ٹکٹ کٹایا۔ فائنل میں ان کا سامنا تھائی لینڈ کی پٹراوی سے ہوگا۔ پریتی (۵۴ کلوگرام)، پریہ (۶۰ کلوگرام) اور اروندھتی چودھری (۷۰ کلوگرام) بھی اپنے اپنے زمرے میں طلائی تمغے کے لئے ان ایکشن ہوں گی۔ مردوں کے مقابلوں میں بھی ہندوستان نے اپنی موجودگی مضبوطی سے درج کرائی۔ وشوناتھ سریش (۵۰ کلوگرام) اردن کے حذیفہ اشیش کو ۵-صفر کے یکطرفہ فیصلے سے ہرا کر فائنل میں پہنچے۔ سچن (۶۰ کلوگرام) نے تھائی لینڈ کے سکدر روا تھم کو چار ایک سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ تاہم، کچھ ہندوستانی کھلاڑیوں کو سیمی فائنل میں شکست کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ آکاش، لوکیش، نریندر اور ہرش چودھری اپنے اپنے مقابلے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ نریندر کا مقابلہ پہلے ہی راؤنڈ میں چوٹ لگنے کے باعث روکنا پڑا۔ ۸ فائنلسٹ کے ساتھ ہندوستان اس براعظمی چیمپئن شپ کے آخری دن مضبوط پوزیشن میں میدان میں اترے گا۔ ہندوستانی شائقین کو امید ہے کہ مکے باز اپنی اس شاندار فارم کو سونے کے تمغوں میں تبدیل کرنے میں کامیاب رہیں گے۔

فیفا ورلڈ کپ کے یادگار آغاز وہ ٹیمیں جنھوں نے تقدیر بدل دی

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال کے سب سے بڑے میلے کے آغاز میں صرف ۵۶ دن باقی ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس بار کون سی نئی ٹیم آغاز کر کے تاریخ رقم کرتی ہے۔ فیفا ورلڈ کپ کے اسٹیج پر قدم رکھنا ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے، لیکن پہلی ہی بار میں دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دینا کسی کرشمے سے کم نہیں۔ جہاں ٹورنامنٹ کے ابتدائی برسوں میں یوروگوئے (۱۹۳۰ء) اور اٹلی (۱۹۳۴ء) نے اپنے پہلے ہی ورلڈ کپ میں فاتح بن کر ایک ناقابل تسخیر معیار قائم کیا، وہیں جدید دور کے فٹ بال میں نئے آنے والوں کے لیے یہ سفر کسی آگ کے دریا سے کم نہیں ہوتا۔ فٹ بال کی تاریخ میں کچھ ایسی ٹیمیں گزری ہیں جنھوں نے روایتی طاقتوں کے غرور کو خاک میں ملاتے ہوئے اپنے پہلے ہی قدم سے عالمی نقشہ بدل کر رکھ دیا۔ پرتگال کا ۱۹۶۶ء کا ڈیبیو یادگار ترین مہمات میں سے ایک ہے۔ عظیم کھلاڑی یوسیبیو کی قیادت میں پرتگال نے دفاعی چیمپئن برازیل کو ۱-۳ سے ہرا کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ کوارٹر فائنل میں شمالی کوریا کے خلاف ۰-۳ گول کے خسارے کے بعد یوسیبیو کے چار گولز کی بدولت ۳-۵ سے فتح حاصل کرنا آج بھی ایک داستان پارینہ ہے۔ پرتگال نے اس ٹورنامنٹ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ یوگوسلاویہ سے آزادی کے بعد کروشیا نے ۱۹۹۸ء میں اپنے پہلے ہی ورلڈ کپ میں دھوم مچا دی۔ گولڈن جنریشن نے کوارٹر فائنل میں جرمنی کو ۰-۳ گول سے شکست دے کر سب کو دنگ کر دیا۔ ڈیوور سوکر نے گولڈن بوٹ جیتا اور کروشیا نے ہالینڈ کو ہرا کر تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔ سینیگال نے ۲۰۰۲ء کے افتتاحی میچ میں دفاعی چیمپئن فرانس کو ۰-۱ گول سے ہرا کر فٹ بال کی دنیا میں زلزلہ برپا کر دیا۔ کوچ برونو میٹسو کی نگرانی میں سینیگال کوارٹر فائنل تک پہنچنے والی دوسری افریقی ٹیم بنی۔ الجزائر (۱۹۸۲ء): خوبصورت کھیل اور ناانصافی۔ ۱۹۸۲ء کے فیفا ورلڈ کپ میں الجزائر کی پہلی شرکت شاندار کارکردگی اور ناانصافی دونوں کی داستان بن گئی۔ انہوں نے دفاعی چیمپئن مغربی جرمنی کو ۱-۲ گول سے شکست دے کر دنیا کو حیران کر دیا، جس میں رابح ماجر اور لخضر بلومی نے گول کیے۔ اگرچہ الجزائر کو آسٹریا کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا، مگر انہوں نے چلی کو ۲-۳ گول سے ہرا کر دوسرے مرحلے تک رسائی کی امید برقرار رکھی۔ لیکن قسمت نے ساتھ نہ دیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,